https://dailybalochistanobserverquetta.com.pk/

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیر الاشاعت روزنامہ

روزنامہ Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | پیر 7 ستمبر 2026ء | 23 ربیع اول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 147

dailybalochistanobserver@gmail.com

پاکستان اور مصر کا امریکا ایران مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد کیلئے دوبارہ کوششیں تیز کرنے پر زور

مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔اس کے علاوہ دونوں کے درمیان خطے میں کشیدگی میں کمی، امن و استحکام کی بحالی سے متعلق کوششوں پر بھی گفتگو

وزرائے خارجہ نے علاقائی سلامتی کے معاملات پر رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا،ترجمان وزارت خارجہ'وزیراعظم اسحاق ڈار کی سعودی ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان سے بھی ٹیلیفونک گفتگو، علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور مصر نے امریکا ایران مفاہمتی یادداشت پر عمل درآمد دوبارہ شروع کرنے اور تنازع پھیلنے سے روکنے کیلئے سفارتی کوششیں تیز کرنے پر زور دیا ہے۔عرب میڈیا کے مطابق مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے علاوہ دونوں کے درمیان خطے میں کشیدگی میں کمی، امن و استحکام کی بحالی سے متعلق کوششوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ ترجمان وزارت خارجہ کے مطابق وزرائے خارجہ نے علاقائی سلامتی کے معاملات پر رابطے اور مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا جبکہ مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی نے اسحاق ڈار کو جلد مصر کے دورے کی دعوت بھی دی۔دوسری جانب نائب وزیراعظم اسحاق ڈار (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقی احسن اقبال یوم دفاع پاکستان کی تقریب سے خطاب کرر ہے ہیں

پاکستان کی بھارت میں تاریخی مسجد شہید کرنے کی مذمت، عالمی برادری سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان نے بھارت میں تاریخی مسجد شہید کرنے کی مذمت کرتے ہوئے عالمی برادری سے (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

کوئی بھی ملک سے محبت کرنے والا اس سسٹم سے خوش نہیں، عبدالعلیم خان

لاہور(این این آئی) وفاقی وزیر و صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے موجودہ حالات پر تشویش کا اظہار کرتے (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

پاکستان سمیت 8 ممالک کی اسرائیلی وزرا کے غزہ سے فلسطینیوں کی بیدخلی کے بیانات کی مذمت

فلسطینیوں کو بیدخل کرنے کی کوششیں خطے کے استحکام کو نقصان پہنچا سکتی ہیں، مشترکہ اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان سمیت 8 ممالک نے اسرائیلی وزرا کی جانب سے غزہ سے فلسطینیوں کی بیدخلی سے متعلق بیانات کی شدید الفاظ میں مذمت (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم دفاع وشہدا پاکستان ملی جوش و جذبے سے منایا گیا

ایف سی بلوچستان کی جانب سے بھی شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا

کوئٹہ(این این آئی) ملک بھر کی طرح کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم دفاع وشہدا پاکستان ملی جوش و جذبے سے منایا گیا بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں دن کا آغاز (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی سربلندی اور قومی وقار کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جعفر مندوخیل

6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک ایسا یادگار دن ہے جو وطنِ عزیز کے دفاع کیلئے قوم کے غیر متزلزل عزم، اتحاد اور قربانی کی یاد دلاتا ہے

یہ ہمیں اپنے قومی اتحاد، ملکی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے عزم کی تجدید کا موقع بھی فراہم کرتا ہے' گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یومِ دفاعِ پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک ایسا یادگار دن ہے جو وطنِ عزیز کے دفاع کیلئے قوم کے غیر متزلزل عزم، اتحاد اور قربانی کی یاد دلاتا ہے اور یہی دن ہماری قومی تاریخ میں بہادری کی ایک روشن مثال ہے۔1965 میں ہماری بہادر مسلح افواج نے دشمن کی جارحیت کا جس شجاعت اور عزم مصمم کے ساتھ مقابلہ کیا وہ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

میر سرفراز بگٹی سے نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کی ملاقات

دہشت گردی کے تدارک کیلئے باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے کے امور بھی زیر غور

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اتوار کو یہاں نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف اقدامات، انٹیلی جنس کوآرڈینیشن اور پائیدار امن کے قیام کیلئے مربوط حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران انسدادِ دہشت گردی کے شعبے میں نیکٹا اور (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

مولانا فضل الرحمٰن کی لاہور آمد، سیاسی صورتحال اور صوبوں کے معاملات پر گفتگو

جب گھر میں آگ لگی ہو تو اس وقت تقسیم کی بات نہیں ہونی چاہیے

لاہور(این این آئی)جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن لاہور پہنچ گئے جہاں انہوں نے سینئر صحافی مجیب الرحمٰن شامی کے گھر دعوت میں شرکت کی۔ملاقات میں اینکر پرسنز سلمان غنی، سہیل وڑائچ، منصور علی خان اور دیگر بھی موجود تھے، اس موقع پر ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ صوبوں کا معاملہ اصل میں این ایف سی کا معاملہ ہے، آئین کہتا ہے کہ این ایف سی میں اضافہ ہوسکتا ہے، (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

نئے صوبوں کا معاملہ، سب سے پہلے اسلام آباد کو نئے انتظامی ماڈل میں ڈھالنے کا فیصلہ

اسلام آباد کی اپنی اسمبلی، چیف ایگزیکٹو اور 27 انتظامی محکمے ہوں گے، 21 ارکان براہ راست عوام کے ووٹ سے منتخب کرنیکی تجویز' اعلی سطح کی خصوصی کمیٹی میں وفاقی وزراء احسن اقبال، محسن نقوی شامل تھے، رانا ثنا اللہ، مصدق ملک نے بھی کردار ادا کیا'

وفاقی دارالحکومت کے مستقبل کا نیا نقشہ وزیراعظم کے سامنے رکھ دیا گیا، مجوزہ ڈرافٹ میں 27 رکنی اسمبلی قائم کرنے کی سفارش' اسلام آباد کے انتظامی امور چلانے کیلئے چیف سیکرٹری اور 4 سیکرٹریز تعینات کرنے کی سفارش کی گئی ہے، چاروں سیکرٹریز کو مختلف انتظامی گروپس اور محکموں کی ذمہ داری دینے کی تجویز ہے

اسلام آباد(این این آئی) ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کی بحث جاری ہے، حکومت نے سب سے پہلے اسلام آباد کو نئے انتظامی ماڈل میں ڈھالنے کی تیاریاں تیز کردیں۔نجی ٹی وی کے مطابق وفاقی دارالحکومت کے مستقبل کا نیا نقشہ وزیراعظم کے سامنے رکھ دیا گیا، مجوزہ ڈرافٹ اعلی سطح کی خصوصی کمیٹی نے وزیراعظم کو پیش کیا۔مجوزہ ڈرافٹ میں اسلام آباد کی 27 رکنی اسمبلی قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے، اسلام آباد کی اپنی اسمبلی، چیف ایگزیکٹو اور 27 انتظامی محکمے ہوں گے۔اسمبلی کے 21 ارکان براہ راست عوام کے ووٹ سے منتخب کرنے کی تجویز ہے، قومی اسمبلی کے ہر حلقے سے اسلام آباد اسمبلی کی 7 نشستیں رکھنے کی تجویز ہے۔خواتین کیلئے 5 اور اقلیتوں کیلئے ایک نشست مختص کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔اسلام آباد کے چیف ایگزیکٹو کیلئے وزیراعلی یا میئر کا عہدہ رکھنے کی تجویز ہے، شہر کے 27 انتظامی محکمے (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

پاک فضائیہ ملکی خودمختاری اور سرحدوں کے دفاع کیلئے پوری طرح تیار رہے گی — شہباز شریف

مجھے یقین ہے پاک فضائیہ ہمیشہ کی طرح ہر ممکن چیلنج کا سامنا کرتے ہوئے ملک کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے دفاع کیلئے پوری طرح تیار رہے گی

وزیراعظم کا پاک فضائیہ کے تمام افسران اور جوانوں کو انکی پیشہ ورانہ تاریخ کے دوران شاندار کارکردگی پر دِلی خراجِ تحسین

اسلام آباد (این این آئی)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پاک فضائیہ کے تمام افسران اور جوانوں کو انکی پیشہ ورانہ تاریخ کے دوران شاندار کارکردگی پر دِلی خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجھے یقین ہے پاک فضائیہ ہمیشہ کی طرح ہر ممکن چیلنج کا سامنا کرتے ہوئے ملک کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے دفاع کیلئے پوری طرح تیار رہے گی۔ یوم فضائیہ کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیراعظم نے کہا (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی بھارت میں صدیوں پرانی مسجد کے انہدام کی شدید مذمت

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان نے بھارت کی ریاست اترپردیش میں صدیوں پرانی مسجد کو شہید کرنے کی شدید مذمت کی ہے۔ترجمان دفتر خارجہ نے جاری ایک بیان میں کہا کہ بھارتی اقدام ہندوتوا مہم کا ایک اور ثبوت ہے۔ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر نے کہا کہ اتر (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کورکمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان یوم دفاع کے موقع پر یادگار شہداء پر پھول چڑھا رہے ہیں

نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی، رانا ثنا اللہ

جب تک متعلقہ آئینی فورم پر معاملہ نہیں آتا یہ تمام باتیں محض بحث برائے بحث ہی رہیں گی، وفاقی مشیر

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی مشیر رانا ثنا اللہ خان نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام سے متعلق ہونے والی گفتگو فی الحال صرف سیمینارز، فورمز اور میڈیا کی بحث تک (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

یومِ دفاعِ پاکستان، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کیلئے پوری قوم متحد ہے

کوئٹہ(این این آئی)مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے یومِ دفاعِ پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں وطن کے دفاع کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے، جب قوم نے اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ وطن (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

یومِ دفاع وشہداء کے موقع پر کوئٹہ میں پروقار مرکزی تقریب کا انعقاد

کوئٹہ(خ ن)یومِ دفاع و شہداء کے موقع پر کوئٹہ میں پروقار مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر ہماری قومی تاریخ میں بہادری، اتحاد اور قربانی کی عظیم مثال ہے' زرین مگسی

ہمیں اپنے نوجوانوں کو اس عزم کے ساتھ جگانا ہے کہ وہ بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں

کوئٹہ(خ ن)پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے یومِ دفاع پاکستان کی مناسبت سے کہا ہے کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ میں بہادری، اتحاد اور قربانی کی عظیم مثال ہے۔ وطن کے دفاع میں جانیں نچھاور کرنے والے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

مستونگ' پولیس نے 6 نامعلوم افراد کی لاشیں قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردیں

کوئٹہ(این این آئی)مستونگ کے علاقے سے پولیس نے 6 نامعلوم افراد کی لاشیں قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردیں۔پولیس کے مطابق مستونگ شہر کے قریب (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

نئے صوبوں کے قیام پر کام کیلئے کمیشن یا کمیٹی بنائی جائے، رانا تنویر حسین

آئین میں کہیں نہیں لکھا کہ نئے صوبے بیک وقت بنائے جائیں، صوبوں اور اسمبلیوں نے بھی نئے انتظامی یونٹس کے حوالے سے قراردادیں منظور کی ہیں

چھوٹے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام سے عوام کا اپنے حکمرانوں سے رابطہ بہتر ہوگا' وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق

مریدکے(این این آئی)وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام پر کام کیلئے کمیشن یا کمیٹی بنائی جائے۔اپنے آبائی حلقہ مریدکے میں میڈیا گفتگو کرتے رانا تنویر حسین نے کہا کہ 6 ستمبر ملکی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل دن ہے، 1965 میں افواج پاکستان نے بھارتی فوج کو شکست سے دوچار کیا جب کہ 2024 میں بھی پاکستانی افواج نے اپنے سے دوگنا (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

نئے صوبوں کا معاملہ، عوام کو فیصلہ کرنے دیں وہ کیا چاہتے ہیں، محسن نقوی

امید ہے نئے صوبوں کے معاملے کو مثبت انداز میں لیا جائے گا، وزیر داخلہ کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ امید ہے کہ نئے صوبوں کے معاملے کو مثبت انداز میں لیا جائے گا، عوام کو فیصلہ کرنے دیں وہ کیا چاہتے ہیں۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا کہ صوبوں پر تفصیلی بحث ہورہی ہے، سوچنا ہوگا نئے صوبوں کے حوالے سے کیا ہوسکتا ہے۔محسن نقوی نے کہا کہ دنیا بھر میں یورپ، برطانیہ ہر جگہ اس (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

وِٹکوف اور جیرڈ کشنر کیف پہنچ گئے، روس یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے امریکی سفارتی کوششیں تیز

یوکرین جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے تاہم اس کیلئے امن کے ساتھ ساتھ سیکیورٹی ضمانتیں بھی ضروری ہیں

کیف (این این آئی)امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وِٹکوف اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر روسی صدر ولادیمیر پیوٹن سے ماسکو میں طویل اور اہم مذاکرات کے بعد یوکرین کے دارالحکومت کیف پہنچ گئے، امریکہ نے روس یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے سفارتی کوششیں ایک بار پھر تیز کردی ہیں۔میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ جنگ شروع ہونے کے بعد وِٹکوف اور کشنر کا کیف (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

روس نے لائپزگ ایئرپورٹ پر ڈرون حملے سے متعلق جرمن الزامات کو یکسر مسترد کردیا

ماسکو(این این آئی) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے لائپزگ ایئرپورٹ (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر ملکی دفاع کیلئے دی جانے والی قربانیوں کی علامت کا دن ہے — صادق عمرانی

پاکستان کی فوج پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے لبریز فوج ہے جو اپنے عوام کے دفاع اور کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے

۔ یہ دن ہمیں 1965ء کی جنگ کے اُن عظیم شہداء اور غازیوں کی یاد دلاتا ہے' سینئر صوبائی وزیر

کوئٹہ(خ ن)بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان قوم کے عزم، اتحاد اور ملکی دفاع کیلئے دی جانے والی قربانیوں کی علامت کا دن ہے۔ یہ دن ہمیں 1965ء کی جنگ کے اُن عظیم شہداء اور غازیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے مادرِ وطن کی جغرافیائی سلامتی اور خودمختاری کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کوئٹہ گیریژن کا دورہ کے موقع پر تقریب میں شریک ہیں

یوم دفاع پاکستان کی تاریخ میں ایک عظیم دن ہے، ولی محمد نورزئی

امن قائم رکھنے کا حوصلہ بھی رکھتی ہیں۔یہ بات انہوں نے اتوار کو یوم دفاع کی مناسبت سے نکالی گئی

6 ستمبر 1965 کو مسلح افواج بھارت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوئی، پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما و پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ وم دفاع پاکستان کی تاریخ میں ایک عظیم دن ہے 6 ستمبر 1965 کو مسلح افواج بھارت کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوئی، پاکستان کی بہادر فوج نے بھارتی افواج کا غرور خاک میں ملا دیا پوری قوم وطن عزیز کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادروں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے، 1965 کی طرح معرکہ حق میں بھی پاکستان کی مسلح افواج نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا کہ وہ نہ صرف مادرِ وطن کے ایک ایک انچ کا دفاع کرنا (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا' نورمحمد دمڑ

شہداء کے خاندان پوری قوم کیلئے قابلِ احترام ہیں، بلوچستان کے عوام ملکی دفاع کیلئے ہمیشہ پرعزم رہے ہیں

زیارت(خ ن)صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے چھ ستمبر کے دن (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

قومی یکجہتی، جذبہ قربانی اور حب الوطنی کے جذبے کی ضرورت ہوتی ہے' چوہدری نعیم کریم

کوئٹہ (این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ(ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ 6 ستمبر کا دن قومی جوش وجذبوں کی (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ' فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا گیریژن کا دورہ

بلوچستان میں امن و خوشحالی ریاست کی اولین ترجیح قرار

کوئٹہ (محمد صدیق مدنی) چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، نشانِ امتیاز (ملٹری)، ہلالِ جرات نے کوئٹہ گیریژن کا دورہ کیا جہاں انہیں (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

جنوبی وزیرستان، ڈرون حملے میں سرائے نورنگ کا سیکیورٹی اہلکار شہید

جنوبی وزیرستان (این این ائی) جنوبی وزیرستان وانا میں ڈرون حملے میں سرائے نورنگ سے تعلق رکھنے والا سیکیورٹی (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیکٹا کے نیشنل کوآرڈینیٹر میجر جنرل فیصل نصیر کا وزیراعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں استقبال کررہے ہیں

نوجوان پہاڑ نہیں سڑک اور کلاشنکوف نہیں قلم و کتاب کو اپنا ہتھیار بنائیں — مولانا ہدایت الرحمٰن

حکومت، اختیار اور قومی خزانہ ہمارے حوالے کیا جائے یہ ثابت کریں گے کہ کوئی فرد بے روزگار نہیں رہے گا، بدامنی، بے روزگاری اور بدعنوانی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے

عوام بالخصوص نوجوان مایوس نہ ہو بلکہ جماعت اسلامی پر اعتماد کر کے امن ترقی خوشحالی کی راہ میں ہمارا ساتھ دیں' ایم پی اے

کوئٹہ(این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ پہاڑ نہیں، سڑک اور کلاشنکوف نہیں، قلم وکتاب ہمارا ہتھیار ہے۔اس جدوجہد میں ہر بلوچ، ہر پشتون، ہر مظلوم اور اقلیتی برادری ہمارا ساتھ دے۔عوام ترقی، خوشحالی، امن اور انصاف کیلئے جماعت اسلامی کا ساتھ دیں۔حکومت، اختیار اور قومی خزانہ ہمارے حوالے کیا جائے (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں تیار گاڑیوں کی بنگلہ دیش کو ایکسپورٹ رواں ماہ شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں تیار کردہ گاڑیوں کی بنگلہ دیش کو آزمائشی طور پر ایکسپورٹ رواں ماہ سے شروع ہوگی۔

قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی سفاری کلب انٹرنیشنل، پاکستان چیپٹر کے انٹرنیشنل کنزرویشن فنڈ ریزنگ گالا ڈنر سے خطاب کررہے ہیں

چیف آف ڈیفنس فورسز کا دورہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کے عزم کا اظہار ہے، عبدالقادر

بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں اور ریاست ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

بلوچستان میں ریاستی رٹ کا مؤثر قیام، عوام کے جان و مال کا تحفظ اور ترقیاتی سرگرمیوں کیلئے محفوظ ماحول اولین ترجیح ہے، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے دورہ کوئٹہ کو بلوچستان کی سلامتی، امن وامان، ترقی اور عوامی فلاح کے حوالے سے انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دورہ اس عزم کا واضح اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن، استحکام اور ترقی کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔یہاں جاری ہونے والے ایک (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

دفاع وطن کیلئے اپنی قیمتی جانیں نچھاور کرنے والے شہداء ہماری آن، بان اور شان ہیں' مجید بلوچ

6 ستمبر کا یہ یادگار دن ہمیں شہداء اور غازیوں کے جذبہ ایثار اور دفاع وطن کے عزم کی یاد دلاتا ہے

کوئٹہ (خ ن)وزیراعلی بلوچستان کے مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ 6 ستمبر 1965 ہماری دفاعی تاریخ کا یادگار دن ہے جسے بھی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

شہداء کا لہو اور غازیوں کی بہادری قوم کیلئے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گی' سنجے کمار

پوری پاکستانی قوم نے اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، پارلیمانی سیکرٹری بینارٹی افیئرز

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماو پارلیمانی سیکرٹری (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

پاکستانی قوم اپنے وطن کے دفاع کیلئے متحد اور ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار ہے، شعیب نوشیروانی

وطن کے دفاع اور امن و استحکام کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء ہمارے قومی ہیرو ہیں اور ان کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

شہداء اور غازیوں نے ملک کی سلامتی، خودمختاری اور دفاع کیلئے جو عظیم قربانیاں دی ہیں، پوری قوم انہیں سلام پیش کرتے ہیں' صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے، انہوں نے کہا کہ 1965ء میں پاک افواج نے دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا کر یہ ثابت کیا کہ پاکستانی قوم اپنے وطن کے دفاع کیلئے متحد اور ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں۔شہداء اور غازیوں نے ملک کی سلامتی، خودمختاری (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

جھل مگسی، مسلح افراد نے ریسٹ ہاؤس کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

پولیس کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کے بعد پولیس نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن شروع کردی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی کوٹڑہ کے علاقے میں مسلح افراد نے ریسٹ ہاؤس کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا مسلح افراد کی پولیس تھانے کے قریب فائرنگ جبکہ جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے ۔ پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے کوٹڑہ پولیس تھانے کی حدود میں قائم سرکاری ریسٹ ہاؤس کو نامعلوم مسلح افراد نے دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا جس سے پوری عمارت کمرے چاردیواری منہدم ہوگئے پولیس کے مطابق ریسٹ ہاؤس خالی اور کسی (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری بین المذاہب ہم آہنگی سنجے کمار پنجوانی، سینیٹر دنیش کمار کی قیادت میں نکالی گئی 6 ستمبر کے حوالے سے ریلی میں ایم پی اے روی کمار، آصف جان، سنیل بجاج، شیزان ولیم، عامر چنڈال، عدنان جہانگیر اور دیگر شریک ہیں

بلوچستان کسی مزید انتشار، تصادم، بدامنی اور تباہی کا متحمل نہیں ہوسکتا' مولانا عبدالواسع

جمعیت علماء اسلام ہر ممکن معاونت اور حمایت فراہم کرنے کیلئے تیار ہے، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ و پارلیمانی اراکین

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ و پارلیمانی اراکین کا مشترکہ اجلاس صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت صوبائی سیکرٹریٹ جناح ٹاؤن کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان کی موجودہ انتہائی تشویشناک، غیر یقینی اور بحرانی صورتحال کا مختلف پہلوؤں سے تفصیلی جائزہ لیا گیا اور صوبے میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، مسلسل جانی نقصانات، عوامی مشکلات، معاشی تباہی اور بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

روزنامہ بلوچستان آبزرور کوئٹہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔ اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

کاروباری اداروں کیلئے ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس خوش آئند فیصلہ

وزیراعظم شہباز شریف نے ملکی معیشت کو تقویت دینے کیلئے اصلاحات پر ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کی ٹیم کی پزیرائی کرتے ہوئے کہا ہے کہ 3 ارب روپے کا رسک پول بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کیلئے ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس تک رسائی کو وسعت دیتا ہے،اس فیصلے سے کاروباری برادری کو برآمدات کا حجم بڑھانے میں سہولت ملے گی، یہ ملک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے فروغ کیلئے انتہائی خوش آئند اقدام ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کے حوالے سے اجلاس میں وزیراعظم نے ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ اور ایکسپورٹ امپورٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (SMEs) کیلئے برآمدی انشورنس کوریج فراہم کرنے کا خیر مقدم کیا۔ 3 ارب روپے کا رسک پول بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (SMEs) کیلئے ایکسپورٹ کریڈٹ انشورنس تک رسائی کو وسعت دیتا ہے،اس فیصلے سے کاروباری برادری کو برآمدات کا حجم بڑھانے میں سہولت ملے گی، ملک میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے فروغ کیلئے یہ انتہائی خوش آئند اقدام ہے۔ وزیراعظم نے ملکی معیشت کو تقویت دینے کیلئے اصلاحات پر ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کی ٹیم کی پزیرائی کی اور کہا کہ تنظیم نو اور اصلاحات کے بعد ای ڈی ایف کی قیادت نجی شعبے کے ماہرین کے سپرد کر دی گئی ہے۔ ای ڈی ایف کے پاس موجود تمام سرمایہ کاروباری برادری کی سہولت کیلئے بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ یہ اقدامات حکومت پاکستان کے ملکی معیشت کو فروغ دینے اور برآمدات میں اضافے کے عزم کے عکاس ہیں،ان اقدامات کے ذریعے پاکستان عالمی سطح پر سرمایہ کاری کا مرکز بنے گا۔ یہ تمام اقدامات برآمدات پر مبنی معیشت کو فروغ دینے کے عزم کی تکمیل کیلئے لیے جا رہے ہیں۔ ای ڈی ایف کے پاس موجود 24 ارب روپے مکمل طور پر کاروباری برادری کی سہولت کیلئے سرمایہ کاری کیلئے مختص کر دیے گئے ہیں، مزید انفراسٹرکچر کی مد میں کسی قسم کا خرچہ نہیں کیا جائے گا۔ بتایا گیا کہ ای ڈی ایف میں ملکی معیشت کی ترقی اور کاروباری برادری کی سہولت کیلئے تحقیق، اسکلز ڈویلپمنٹ اور مسابقت میں اضافے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں، پاکستان کی یورپی مارکیٹ تک رسائی کیلئے خصوصی مراعاتی تجارتی نظام میں توسیع کے حوالے سے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

7 ستمبر تاریخ کے اوراق پر ثبت ایک تابندہ باب

7 ستمبر 1974

پاکستان کی آئینی، اسلامی اور پارلیمانی تاریخ کا ایک ایسا یادگار دن ہے جو عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ کے حوالے سے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ یہ وہ تاریخی دن ہے جب طویل جدوجہد، مسلسل قربانیوں اور علمائے کرام کی آئینی و جمہوری کاوشوں کے نتیجے میں قادیانی گروہ کو پاکستان کے دستور میں غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ اس تاریخی فیصلے

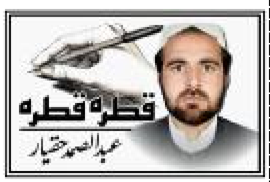

کے پس منظر میں ملک بھر کے علمائے کرام، دینی و سیاسی رہنماؤں اور عوام کی ایک طویل جدوجہد شامل تھی، جس نے بالآخر ایک اہم آئینی سنگِ میل کی صورت اختیار کی۔ یہ ایک مسلمہ اور اٹل حقیقت ہے کہ عقیدہ ختمِ نبوت اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل اور ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی جز ہے۔ اسی بنیادی عقیدے کے تحفظ کے لیے برصغیر کے علمائے کرام نے ہر دور میں علمی، فکری، دعوتی اور آئینی میدان میں بھرپور کردار ادا کیا۔ پاکستان کے قیام کے بعد بھی اس عقیدے کے تحفظ کے لیے مختلف ادوار میں تحریکیں اٹھتی رہیں اور علمائے کرام نے آئینی و قانونی ذرائع سے اپنا مؤقف پیش کیا۔ 1974ء میں پارلیمنٹ کے اندر اس تاریخی معاملے پر ہونے والی کارروائی پاکستان کی پارلیمانی تاریخ کا ایک اہم باب ہے۔ اس مرحلے پر مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود نے اپنی فکری بصیرت، سیاسی حکمتِ عملی، علمی استدلال اور پارلیمانی صلاحیتوں کے ذریعے نہایت اہم کردار ادا کیا۔ ان کے ساتھ مولانا شاہ احمد نورانی، پروفیسر غفور احمد اور دیگر دینی و سیاسی رہنماؤں نے بھی اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔ پارلیمنٹ کے اندر ہونے والی بحث اور سوال و جواب نے اس معاملے کو ایک آئینی اور قانونی نتیجے تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ فیصلہ محض ایک سیاسی یا پارلیمانی اقدام نہیں تھا بلکہ اس کے پیچھے ملک کے دینی حلقوں کی ایک طویل علمی و آئینی

جدوجہد کارفرما تھی۔ علمائے کرام نے اس پورے معاملے کو جذبات کے بجائے آئین، قانون، دلیل اور پارلیمانی طریقہ کار کے ذریعے آگے بڑھایا، جس کے نتیجے میں 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کے دستور میں ایک تاریخی ترمیم عمل میں آئی۔

یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ 1974ء کے تاریخی آئینی فیصلے کے بعد بھی قادیانی لابی نے اپنی سرگرمیاں ترک نہیں کیں، بلکہ ختمِ نبوت سے متعلق آئینی دفعات کو متنازع بنانے، کمزور کرنے اور ختم کرنے کے لیے مختلف ادوار میں متعدد کوششیں اور پروپیگنڈے کیے گئے۔ ان آئینی دفعات کو غیر مؤثر بنانے کے لیے مختلف ذرائع اور بالواسطہ راستے بھی اختیار کیے گئے، تاہم ملک کی سب سے بڑی سیاسی و مذہبی جماعت جمعیت علماء اسلام کی قیادت نے ہر دور میں پارلیمنٹ کے اندر اور باہر عقیدہ ختمِ نبوت اور پاکستان کے اسلامی تشخص کے تحفظ کے لیے مدبرانہ اور چشم کشا کردار ادا کیا۔ 1974ء میں آئین میں اسلامی دفعات کے وجود سے لے کر آج تک ان کے دفاع کی پارلیمانی جدوجہد میں اکابرینِ جمعیت علماء اسلام کا جاندار اور اصولی کردار تاریخ کا ایک روشن اور زریں باب ہے۔ آج بھی جمعیت علماء اسلام آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے عقیدہ ختمِ نبوت سے متعلق آئینی دفعات کے تحفظ کے لیے اپنا بھرپور اور ہراول کردار ادا کر رہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں اور پارلیمانی قوتوں کو یہ حقیقت پیشِ نظر رکھنی چاہیے کہ عقیدہ ختمِ نبوت مسلمانوں کے بنیادی ایمانی عقائد میں شامل ہے۔ اس معاملے کو سیاسی اختلافات سے بالاتر رکھتے ہوئے تمام ترجیحات پر مقدم رکھا جانا چاہیے۔ اختلافِ رائے جمہوری سیاست کا حصہ ہے، مگر ایسے بنیادی معاملات جن کا تعلق ملک کے آئینی تشخص اور مسلمانوں کے بنیادی عقائد سے ہو، ان پر متفق ہونا چاہیے۔

7 ستمبر ہمیں صرف ایک تاریخی فیصلے کی یاد نہیں دلاتا بلکہ یہ روشن پیغام بھی دیتا ہے کہ بڑے قومی اور دینی مسائل جذبات، تصادم اور انتشار کے بجائے علم، دلیل، آئین، قانون اور پارلیمانی جدوجہد کے ذریعے حل کیے جا سکتے ہیں۔ ہمارے اکابر علماء نے جس بصیرت، حکمت، تدبر اور سیاسی شعور کے ساتھ اس تاریخی مرحلے میں اپنا کردار ادا کیا، وہ آج کی نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ہر سال 7 ستمبر کو یومِ تحفظِ ختمِ نبوت اور تجدیدِ عہد کے طور پر منانا دراصل ان اکابر کی لازوال جدوجہد اور قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے ساتھ اس عزم کی تجدید بھی ہے کہ عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے پوری ذمہ داری اور ثابت قدمی کے ساتھ اپنا کردار ادا کیا جائے، جبکہ قومی یکجہتی، باہمی احترام اور ملک کے اسلامی تشخص کے استحکام کو بھی مقدم رکھا جائے۔ 7 ستمبر کا یہ تاریخی دن ہمیں مستقبل کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے کہ اپنے اکابر کی حکمت و بصیرت کو مشعلِ راہ بناتے ہوئے عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ، آئینی اصولوں کی پاسداری اور قومی وحدت کے فروغ کے لیے پرامن اور تعمیری جدوجہد جاری رکھی جائے۔

☆☆☆

میلسی کی سڑکیں: صبر کا امتحان یا ترقی کا جنازہ؟"

> سفر میں خاردار راہیں ملیں تو کیا کیجیے
> ہر قدم پر آزمائش ملیں تو کیا کیجیے
> وعدوں کے قبرستان میں دفن ہیں امیدیں ہماری
> سڑکوں پر گڑھے ملیں تو کیا کیجیے

میلسی... نام سنتے ہی ذہن میں علم، ادب اور محبت کرنے والے کا شہر آتا ہے۔ مگر آج یہی میلسی اپنی ٹوٹی پھوٹی سڑکوں کی وجہ سے پورے پنجاب میں مثال بن چکا ہے۔ اور وہ بھی ایسی مثال جو عبرت کے لیے کافی ہے۔

روزانہ ہزاروں طلبہ، مریض، مزدور اور تاجر ان سڑکوں پر اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر سفر کرتے ہیں۔ ایمبولینس گڑھوں میں پھنس جاتی ہے، موٹر سائیکل سلپ ہوتی ہے، اور گاڑیوں کے پرزے جواب دے جاتے ہیں۔

جب لاہور سے مہمان آیا تو میلسی کی سڑک نے کیا کہا؟

چند روز قبل معروف عالم دین علامہ ناصر مدنی صاحب لاہور سے میلسی تشریف لائے۔ ایک کروڑ 30 لاکھ کی نئی گاڑی میں بیٹھ کر انہوں نے کہا 15 " منٹ میں میلسی پہنچ جائیں گے"۔

لیکن چند کلومیٹر بعد گاڑی نے جیسے خود بول کر کہا: "اگر چولیں نہ ہل گئیں تو اسے میلسی کی سڑک کون کہے گا"

اجتماع سے خطاب میں علامہ صاحب کی

تحریر ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر

آنکھیں نم تھیں۔ انہوں نے کہا:

"میں باہر سے آیا ہوں تو ایک سفر میں ہی سمجھ گیا۔ میلسی والوں کو سلام ہے جو روزانہ یہ عذاب برداشت کرتے ہیں۔ آپ کا صبر پہاڑ جیسا ہے"

> وعدے سارے ہوا ہوئے، ترقی کا نام مٹ گیا
> جس شہر میں ووٹ جیتے، اسی شہر کی سڑک مٹ گئی

کون سی سڑکیں چیخ چیخ کر مدد مانگ رہی ہیں؟

1. میلسی - وہاڑی - کرم پور مین شاہراہ:* ضلع کی لائف لائن۔ آج قبرستان لگتی ہے۔ گڑھے اتنے گہرے کہ ٹرک الٹ جاتے ہیں۔

2. میلسی سے مترو- سنڈھل موڑ اور ملکو ہسپتال روڈ: دیہات کے بچے سکول نہیں پہنچ پاتے۔ بارش میں یہ سڑک دریا بن جاتی ہے۔

3. اندرون شہر: مائنر روڈ، پھاٹک تا کچہری روڈ، سبزی منڈی، غلہ منڈی۔ شہر کا دل ہی بند ہے۔ دکاندار کہتے ہیں " گاہک آتا نہیں، جھٹکوں سے ڈرتا ہے"۔

سوال صرف ایک: کھچی برادران کہاں ہیں؟

میلسی کا فخر کھچی برادران
اورنگزیب خان کھچی - وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت اور سابق صوبائی وزیر
جہانزیب خان کھچی - ایم پی اے

جب وزارت بھی آپ کی، نمائندگی بھی آپ کی، تو پھر میلسی کی سڑک یتیم کیوں؟

عوام، تاجر برادری، طلبہ اور سماجی تنظیموں کا حکومت پنجاب، وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی، ایم پی اے جہانزیب خان کھچی، کمشنر ملتان اور ڈپٹی کمشنر وہاڑی سے پرزور مطالبہ ہے:

1. 7 دن میں سروے، 90 دن میں تعمیر کا ٹائم فریم دیں

2. پیچ ورک نہیں، مکمل نئی اور معیاری سڑکیں بنائیں

3. فنڈز جاری کر کے کام کا آغاز فوری کریں

علامہ ناصر مدنی نے آخر میں دعا کے ساتھ درخواست کی:

"میں کھچی برادران سے ہاتھ جوڑ کر کہتا ہوں۔ میلسی کی سڑک ایسی بنا دو جیسی سسرال کی سڑک ہوتی ہے۔ وہاں ہر گڑھا بھی پھول لگتا ہے۔ میلسی کے عوام بھی یہی عزت چاہتے ہیں"

> ڈامر کی ایک پرت مانگتے ہیں ہم
> ترقی کا ایک ثبوت مانگتے ہیں ہم
> ووٹ تو دے چکے، اب حق مانگتے ہیں ہم

میلسی کے عوام اب نعرے نہیں، سڑک چاہتے ہیں۔ کیا کوئی سننے والا ہے؟

☆☆☆☆

کسان بھوکا، گودام بھرے

قارئین کرام، زرعی ملک کی سب سے بڑی سچائی یہ ہے کہ ملک کا کسان محنت کی حتمی حدوں کو چھو کر بھی بھوک اور غربت کی تصویر بنا ہوا ہے جبکہ ریاستی اور نجی گودام اناج اور زرعی اجناس سے چھپرا چھپر بھرے پڑے ہیں۔ پاکستان جیسے زرعی اور وسائل سے مالا مال ملک میں یہ خونی تضاد

صرف ایک انتظامی نااہلی نہیں بلکہ ایک جاری سماجی اور معاشی المیہ ہے جو کروڑوں محنت کشوں کے خون سے روز تحریر ہو رہا ہے۔ کسان پورے سال کی کڑی محنت، جلتی دھوپ، کڑکتی سردی، بارش اور ناہموار موسموں کے باوجود جب فصل تیار کرتا ہے تو اسے اپنی محنت کا جائز معاوضہ تک نصیب نہیں ہوتا۔ بیج، کھاد، بجلی، ڈیزل اور زہر کی قیمتوں میں مسلسل اور ہوشربا اضافے نے پیداواری لاگت کو اس حد تک بڑھا دیا ہے کہ عام ہاری اور کسان کے لیے کھیتی باڑی اب منافع بخش پیشے کے بجائے اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف بن چکی ہے۔ فصل منڈی میں پہنچتے ہی آڑھتی اور درمیانے طبقے کی اجارہ داری اس کا گلا گھونٹ دیتی ہے اور حتمی پیداوار کو انتہائی معمولی قیمت پر خرید کر کسان کو مقروض کر دیا جاتا ہے۔ کسان جب اپنی محنت کے عوض ملنے والی کمائی سے گھر لوٹتا ہے تو اس کے پاس اگلے سیزن کی تیاری تو درکنار، بچوں کے لیے روٹی، علاج اور تعلیم کا بندوبست کرنا بھی ناممکن ہو چکا ہوتا ہے۔ دوسری طرف حکومتی پالیسیاں اور گندم سمیت دیگر ذخائر کے لیے بنائے گئے سرکاری و غیر سرکاری گودام لبالب بھرے نظر آتے ہیں لیکن ان گوداموں کی موجودگی کا فائدہ عام شہری یا محنت کش کسان تک بھی نہیں پہنچتا۔ سرکاری خریداریاں یا تو تاخیر کا شکار ہوتی ہیں یا پھر بدعنوان انتظامی نیٹ ورک اور فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت افسران کسانوں کے پاسپورٹ اور پاس بکس پر کٹوتی کے بہانے بنا کر انہیں خوار کرتے ہیں جس سے مجبور ہو کر کسان کم قیمت پر نجی مافیا اور ذخیرہ اندوزوں کو اپنی فصل بیچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہی مافیا بعد میں اسی اناج کو گوداموں میں بند کر کے مصنوعی قحط پیدا کرتا ہے اور مارکیٹ میں فلور ملز کے ذریعے مہنگے داموں آٹا اور خوراک فروخت کر کے اربوں روپے کماتا ہے۔ یوں گوداموں کی بھرتی اور زرعی پیداوار کی فراوانی کے باوجود مارکیٹ میں آٹا، دالیں اور سبزیاں عوام کی پہنچ سے دور ہو جاتی ہیں اور ملک بھر میں خوراک کی سیکیورٹی کے سنگین بحران جنم لیتے ہیں۔ وہ ہاتھ جو پوری قوم کا پیٹ بھرنے کے لیے مٹی سے سونا اگاتے ہیں، وہی ہاتھ اپنے بچوں کے پیٹ کی آگ بجھانے کے لیے نوالے کو ترستے ہیں۔ صوبائی اور قومی سطح پر اگر دیکھا جائے تو ہماری زراعت کا المیہ محض پیداوار کی کمی کا نہیں بلکہ غیر متوازن، مفاد پرستانہ اور ناقص ترین تقسیمِ کار کا ہے۔ مرکزی اور صوبائی حکومتیں سالہا سال سے زراعت کی بہتری اور کسان کی خوشحالی کے کھوکھلے دعوے تو کرتی چلی آ رہی ہیں لیکن حقیقت میں کسی بھی دیرپا زراعت دوست پالیسی کی تشکیل میں ہمیشہ ناکام رہی ہیں۔ ہنگامی بنیادوں پر امپورٹ اور ایکسپورٹ کے غلط فیصلے، نااہل منصوبہ بندی اور تاجر دوست معاشی پالیسیوں نے زراعت کے پورے ڈھانچے کو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے۔ ہر سال اربوں روپے کی سبسڈیز اور پیکیجز کا اعلان کیا جاتا ہے لیکن اس کا بڑا حصہ بدعنوان افسر شاہی، وڈیروں اور بااثر زمینداروں کے حصّے میں چلا جاتا ہے جبکہ حقیقی چھوٹے اور درمیانے درجے کے کسان کے حصے میں صرف لائنوں میں لگنا اور دھکے کھانا آتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ملک کے دیہی علاقوں سے شہروں کی طرف غیر معمولی ہجرت جاری ہے اور کسان زراعت سے بدظن ہو کر دیگر شعبوں میں معمولی نوعیت کی مزدوری کرنے پر مجبور ہو چکا ہے جو کہ مستقبل میں ملکی غذائی خود کفالت کے لیے انتہائی خطرناک اشارہ ہے۔ اس بھیانک اور طویل المیے کے پائیدار اور حتمی حل کے لیے لازم ہے کہ ریاستی سطح پر فوری اور سخت اصلاحات کا آغاز کیا جائے جن کے تحت کسان کو اس کی فصل کی واجبی اور ضمانت شدہ قیمتِ خرید کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ آڑھتی اور درمیانے درمیانی مافیا کے اثر و رسوخ کو ختم کر کے براہِ راست کسان سے سرکاری سطح پر منصفانہ خرید کا شفاف نظام وضع کیا جانا چاہیے تاکہ محنت کش کو اس کا جائز حق مل سکے۔ کھاد، بیج اور زرعی مشینری پر سے غیر ضروری ٹیکسز اور امپورٹ ڈیوٹیز ختم کر کے پیداواری لاگت کو عام کسان کی دسترس میں لایا جائے اور جدت پر مبنی زرعی پالیسی کے تحت ہر سطح پر کسانوں کو آسان اور بلاسود قرضہ جات فراہم کیے جائیں۔ اس کے علاوہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ اور گوداموں کے نظام کی ڈیجیٹلائزیشن اور سخت نگرانی لازمی ہے تاکہ اناج کی ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی بحران پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف فوری قانونی کارروائی ہو سکے۔ جب تک کسان معاشی طور پر مستحکم اور خوشحال نہیں ہوگا، گوداموں کا بھرا ہونا محض ایک ستم ظریفی کے سوا کچھ نہیں اور ملک واقعی معاشی و غذائی بنیادوں پر کبھی ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتا۔

☆☆☆☆
☆☆

7 ستمبر: یومِ ختم نبوت۔۔۔ایک عقیدہ، ایک عہد اور ایک تاریخی فیصلہ

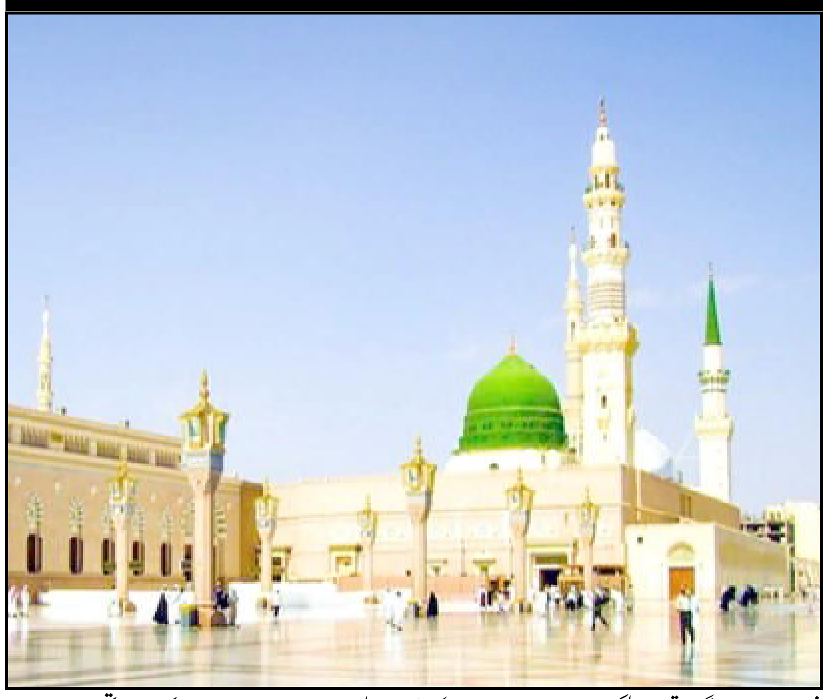

تاریخ کے اوراق میں کچھ دن محض تاریخیں نہیں ہوتے بلکہ وہ اپنے اندر ایک پوری داستان سموئے ہوتے ہیں۔ ان دنوں کو جب بھی یاد کیا جاتا ہے تو ماضی کے واقعات کے ساتھ قوم کے جذبات، جدوجہد اور اجتماعی شعور کی کئی تصویریں آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہیں۔

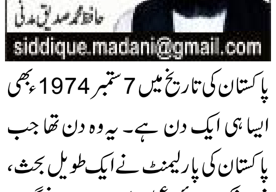

پاکستان کی تاریخ میں 7 ستمبر 1974ء بھی ایسا ہی ایک دن ہے۔ یہ وہ دن تھا جب پاکستان کی پارلیمنٹ نے ایک طویل بحث، غور و فکر اور آئینی عمل کے بعد قادیانی گروہ

کو آئینی طور پر غیر مسلم قرار دیا۔ اس فیصلے کا تعلق براہِ راست مسلمانوں کے بنیادی عقیدے، یعنی ختم نبوت سے ہے۔ آج 7 ستمبر کو اسی تاریخی فیصلے کی یاد میں یومِ ختمِ نبوت کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ ختمِ نبوت کوئی نیا تصور نہیں جسے 1974ء میں متعارف کرایا گیا ہو۔ یہ اسلام کے بنیادی عقائد میں شامل وہ حقیقت ہے جو قرآن کریم، احادیث نبویہ اور امت کے متواتر علمی موقف سے ثابت ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ یہ ایک مختصر مگر فیصلہ کن حقیقت ہے۔ رسول اکرم ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکا ہے۔ اسلام کا پیغام مکمل ہو چکا، قرآن محفوظ ہے اور محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت قیامت تک انسانیت کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی واضح طور پر فرمایا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ یہ فرمان عقیدہ ختم نبوت کی بنیادی اور واضح دلیل ہے۔ اسی وجہ سے صحابہ کرامؓ، تابعین، تبع تابعین اور امت کے معتبر علماء نے ہمیشہ ختم نبوت کو اسلام کے بنیادی عقائد میں شمار کیا۔ ختم نبوت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے فوراً بعد جب بعض لوگوں نے نبوت کے جھوٹے دعوے کیے تو صحابہ کرامؓ نے ان فتنوں کو معمولی معاملہ نہیں سمجھا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور میں مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ ہوئی۔ اس معرکے میں بڑی تعداد میں صحابہ کرامؓ نے جام شہادت نوش کیا۔ ان واقعات سے واضح ہوتا ہے کہ صحابہ کرامؓ کے نزدیک ختم نبوت ایمان کا ایسا بنیادی مسئلہ تھا جس پر کوئی سمجھوتا ممکن نہیں تھا۔ صدیاں گزرتی رہیں لیکن امت کا بنیادی عقیدہ تبدیل نہیں ہوا۔ برصغیر میں جب مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت سے متعلق دعویٰ کیا تو مسلمان علماء کرام نے اس کے خلاف علمی جدوجہد کی۔ مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علما نے اپنی اپنی علمی روایت کے مطابق اس مسئلے کو واضح کیا اور مسلمانوں کو عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ پاکستان کے قیام کے بعد بھی یہ مسئلہ وقتاً فوقتاً قومی سطح پر زیر بحث آتا رہا۔ 1974ء میں معاملہ پاکستان کی قومی اسمبلی تک پہنچا۔ اسمبلی میں طویل کارروائی ہوئی، بحث ہوئی اور متعلقہ فریق کو بھی اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔ بالآخر 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی پارلیمنٹ نے آئینی ترمیم کے ذریعے قادیانی گروہ کو غیر مسلم قرار دیا۔ یہ فیصلہ پاکستان کے آئینی سفر میں ایک اہم واقعہ تھا۔ اس فیصلے کی اپنی ایک آئینی تاریخ، پارلیمانی کارروائی اور قانونی پس منظر ہے لیکن اس کے پیچھے مسلمانان پاکستان کی ایک طویل مذہبی اور عوامی جدوجہد بھی موجود تھی۔ یہاں ایک سوال آج پہلے سے زیادہ اہم ہے کہ کیا یوم ختم نبوت صرف جلسہ منعقد کرنے، نعرے لگانے اور جلوس نکالنے کا نام ہے؟ یقیناً نہیں۔ اگر ہم واقعی اس دن کی روح کو سمجھنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال بھی کرنا ہوگا کہ ہماری زندگی میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کتنی موجود ہے؟ ہم نبی کریم ﷺ سے محبت کا اظہار تو کرتے ہیں مگر کیا ہمارے معاملات میں دیانت ہے؟ کیا ہماری زبان سچ بولتی ہے؟ کیا ہم اپنے مخالف کے ساتھ انصاف کرتے ہیں؟ کیا ہم غریب کی مدد کرتے ہیں؟ کیا ہم والدین، پڑوسیوں، رشتہ داروں اور معاشرے کے کمزور طبقات کے حقوق ادا کرتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا صرف جذباتی وابستگی نہیں بلکہ عملی اتباع بھی ہے۔ قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ذات ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یوم ختم نبوت کا اصل حسن اس وقت سامنے آئے گا جب ہم اپنے گھروں، مدارس، اسکولوں، کالجوں اور جامعات میں سیرت رسول ﷺ کو زندہ کریں گے۔ آج کی نسل سوال کرتی ہے، تحقیق کرتی ہے اور سوشل میڈیا سے معلومات حاصل کرتی ہے۔ اس لیے صرف یہ کہنا کافی نہیں کہ یہ ہمارا عقیدہ ہے بلکہ نئی نسل کو قرآن مجید، حدیث نبویؐ، سیرت اور اسلامی تاریخ کی روشنی میں اس عقیدے کو سمجھانا بھی ضروری ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو ایسا دینی شعور دینا ہوگا جس میں علم بھی ہو، دلیل بھی ہو اور اخلاق بھی ہو۔ سوشل میڈیا پر پھیلنے والی ہر بات کو بغیر تحقیق آگے بڑھانا بھی درست نہیں۔ ختم نبوت جیسے حساس اور بنیادی عقیدے کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے مستند حوالوں اور ذمہ دارانہ طرز بیان کو اختیار کرنا چاہیے۔ ایک اہم بات جسے یوم ختم نبوت کے موقع پر ضرور یاد رکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ عقیدے کی حفاظت کے ساتھ قانون کی پاسداری بھی ضروری ہے۔ اسلام ہمیں عدل، حکمت، صبر اور حسن اخلاق کا درس دیتا ہے۔ کسی انسان پر ظلم کرنا، قانون ہاتھ میں لینا یا کسی بے گناہ کو نقصان پہنچانا کسی صورت دین کی خدمت نہیں ہو سکتی۔ ریاستی قوانین اور آئینی دائرے کے اندر رہتے ہوئے اپنے عقائد کا اظہار کرنا ہی ایک ذمہ دار شہری اور باشعور مسلمان کا راستہ ہے۔ 7 ستمبر کا دن ہمیں ماضی یاد دلاتا ہے لیکن اس کا پیغام صرف ماضی تک محدود نہیں۔ یہ دن ہم سے مستقبل کا عہد بھی لیتا ہے۔ ہم عہد کریں کہ رسول اللہ ﷺ کی محبت کو اپنی زندگی کا مرکز بنائیں گے، قرآن سے اپنا تعلق مضبوط کریں گے، سنت کو اپنائیں گے، اپنی اولاد کو سیرت نبویؐ پڑھائیں گے اور نوجوان نسل کو دلیل اور علم کے ذریعے اپنے بنیادی عقائد سے روشناس کرائیں گے۔ ہمیں یہ بھی عہد کرنا چاہیے کہ معاشرے میں امن، عدل، برداشت اور انسانیت کی خدمت کو فروغ دیں گے۔ کیونکہ ختم نبوت کا عقیدہ صرف زبان سے کہنے کا نام نہیں یہ ایسا ایمان ہے جو دل میں محبت رسول ﷺ پیدا کرتا ہے اور انسان کے کردار کو بدل دیتا ہے۔ 7 ستمبر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں اور یہ عقیدہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اس دن کو محض ایک تاریخی واقعہ یاد کرنے کے بجائے تجدید ایمان، تجدید محبت رسول ﷺ اور سنت سے وابستگی کا دن بنانا چاہیے۔ آج جب دنیا تیزی سے بدل رہی ہے اور نئی نسل کو بے شمار فکری چیلنجز درپیش ہیں اور ہمیں جذبات کے ساتھ ساتھ علم کی قوت بھی پیدا کرنا ہوگی۔ اپنے عقیدے کو سمجھنا ہوگا، اسے دلیل کے ساتھ بیان کرنا ہوگا اور اپنے کردار سے اس کی خوبصورتی دنیا کے سامنے پیش کرنا ہوگی۔ یہی 7 ستمبر کا حقیقی پیغام ہے کہ ہم اپنے ایمان کی حفاظت کریں، اپنے نبی کریم ﷺ سے محبت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں اور آنے والی نسلوں تک اس روشن عقیدے کو علم، حکمت اور محبت کے ساتھ منتقل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کو محبت رسول ﷺ سے منور فرمائے، عقیدہ ختم نبوت پر استقامت عطا فرمائے، ہمیں قرآن وسنت پر عمل کرنے والا بنائے اور ہماری نئی نسل کو دین کی صحیح سمجھ، علم، اخلاق اور کردار کی دولت عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆

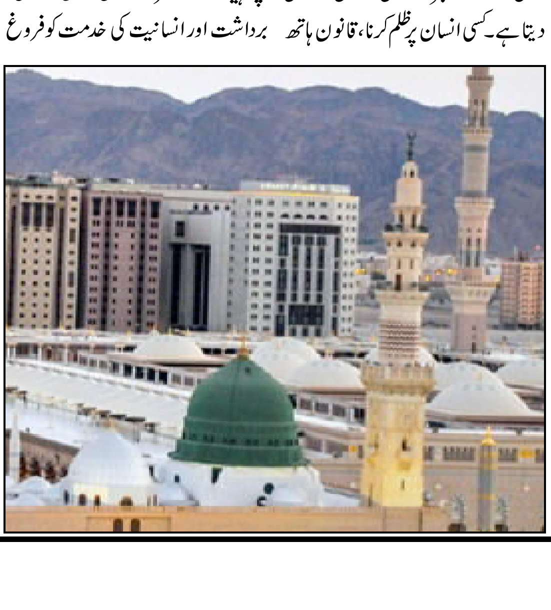

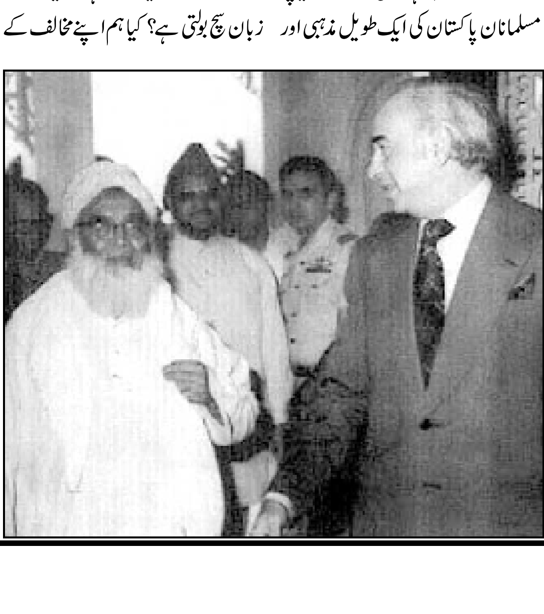

بقیہ 1

ہماری تاریخ کا قابلِ فخر باب ہے۔اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قومی اتحاد، ایمان، عزم اور حب الوطنی کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی سب سے بڑی قوت ہیں۔ یوم دفاع محض ماضی کی ایک تاریخی جنگ کو یاد کرنے کا دن نہیں بلکہ یہ ہمیں اپنے قومی اتحاد، ملکی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے عزم کی تجدید کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ آج ہم اپنی مسلح افواج، شہداء، غازیوں اوران کے اہلِ خانہ کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ملک کے دفاع اور سلامتی کیلئے بیشمار قربانیاں دیں۔ موجودہ دور میں ملکی دفاع کا تصور صرف سرحدوں کے تحفظ تک محدود نہیں بلکہ قومی یکجہتی، معاشی استحکام، تعلیم، ترقی، امن اور مضبوط ادارے بھی قومی سلامتی کے اہم ستون ہیں۔ پاکستان کی سربلندی اور قومی وقار کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں شہداء کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک مضبوط، پرامن، ترقی یافتہ اور متحد پاکستان کی تعمیر کیلئے اپنا کردارادا کرنا ہوگا۔

بقیہ 2

اسلام آباد حکومت کے ماتحت رکھنے کی تجویز ہے۔ صحت، تعلیم، ماحولیات اور شہری سہولیات مقامی حکومت کی ذمہ داری ہوگی، قانون، امن اور ماسٹر پلاننگ کے شعبے وفاق کے پاس ہی رکھنے کی تجویز ہے۔ سی ڈی اے سمیت مختلف اداروں کے اختیارات کے بھی دوبارہ تعین کی تیاریاں جاری ہیں۔ مجوزہ ڈرافٹ کے مطابق اسلام آباد اسمبلی کے انتخابات کرانے کی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہوگی، امن و امان اور ماسٹر پلاننگ کے معاملات وفاق وزارت یا گورنر کے ذریعے چلائے گا، اسلام آباد اسمبلی کو صوبائی طرز کے انتظامی اور مالی خودمختاری ہوگی۔ سی ڈی اے کے تمام اختیارات اور فرائض اسلام آباد مقامی حکومت کو منتقل کرنے کی سفارش کی گئی ہے، لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت کام کرنے والے دیگر ادارے بھی مقامی حکومت منتقل کرنے کی تجویز ہے۔ اسلام آباد مقامی حکومت اپنے امور چلانے کیلئے قواعدِ کار خود مرتب کرے گی۔ اسلام آباد کے انتظامی امور چلانے کیلئے چیف سیکرٹری اور 4 سیکرٹریز تعینات کرنے کی سفارش کی گئی ہے، چاروں سیکرٹریز کو مختلف انتظامی گروپس اور محکموں کی ذمہ داری دینے کی تجویز ہے۔ پورے پاکستان کیلئے قائم وفاقی ادارے اسلام آباد میں بھی بدستور کام جاری رکھیں گے۔ اعلیٰ سطح کی خصوصی میٹی میں وفاقی وزراء احسن اقبال اور محسن نقوی شامل تھے، رانا ثنااللہ اور وفاقی وزیر مصدق ملک نے بھی ماڈل کی تیاری میں کردارادا کیا۔

بقیہ 3

نے سعودی ہم منصب شہزادہ فیصل بن فرحان سے بھی ٹیلیفونک گفتگو کی اور علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بتایا کہ دونوں وزرائے خارجہ نے کثیر جہتی فورمز پر باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو کی جبکہ مکہ دفاعی معاہدکی اسٹریٹجک سیاسی و دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں طے پانے والی مفاہمت پر بھی بات چیت کی۔ اس کے علاوہ ٹیلیفونک گفتگو میں استنبول اجلاس میں طے پانے والی مفاہمت پر عملدرآمد کا جائزہ بھی لیا گیا جبکہ پاکستان اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ نے قریبی روابط برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ 4

کہ یوم فضائیہ کے یادگار موقع پر میں پاک فضائیہ کے تمام افسران اور جوانوں کو انکی پیشہ ورانہ تاریخ کے دوران شاندار کارکردگی پر دِلی خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فضائیہ نے بلاشبہ گزشتہ کئی دہائیوں سے فضائی معرکوں میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیت، مہارت اور برتری کا لوہا منوایا ہے، یہ ممتاز ادارہ قربانی، شجاعت اور پیشہ ورانہ مہارت کی قابلِ فخر تاریخ رکھتا ہے جس نے ہمیشہ قوم کی پکار پر بے مثال جرات و بہادری کے ساتھ لبیک کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر 1965ء میں پاکستان کی فضائی حدود کے دفاع کیلئے پاک فضائیہ کے شاہینوں کے جوش و ولولہ اور عزم نے انہیں فضاؤں کی وسعتوں میں بے مثال کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کیا۔ انہوں نے مادرِ وطن کے دفاع کی خاطر اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، بلاشبہ، ان عظیم شہداء کی لازوال قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہمارے لیے قومی اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی جذبے کے تسلسل میں گزشتہ سال مئی 2025ء میں جب جارح نے ایک بار پھر ایک پُرامن ملک کو چیلنج کیا تو پاک فضائیہ نے پاک افواج کی دیگر سروسز کے ساتھ مثالی ہم آہنگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے معرکہ حق کے دوران جرات مندانہ قیادت، غیر معمولی جنگی مہارت، بہترین منصوبہ بندی اور حالیہ برسوں کی جامع حکمت عملی کے تحت جدیدیت اور خود انحصاری کے ذریعے حاصل کی گئی کثیرالجہتی جنگی صلاحیتوں کے منظم اور مؤثر استعمال سے دشمن کو شکست دی۔ انہوں نے کہا کہ قوم کو فخر ہے کہ پاک فضائیہ نے ایک بار پھر تعداد میں کم ہوتے ہوئے بھی دشمن کا مقابلہ کرنے کی اپنی شاندار روایت کو برقرار رکھا، جو ہمیشہ سے اس کی نمایاں شناخت رہی ہے، اس خصوصی دن کے موقع پر میں پاک فضائیہ کیلئے پیشہ ورانہ کامیابی اور ترقی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں، مجھے یقین ہے کہ پاک فضائیہ ہمیشہ کی طرح ہر ممکن چیلنج کا سامنا کرتے ہوئے ملک کی خودمختاری اور فضائی سرحدوں کے دفاع کیلئے پوری طرح تیار رہے گی۔

بقیہ 5

کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ، مغربی کنارے سمیت مقبوضہ بیت المقدس پر مشتمل فلسطینی سرزمین کا اتحاد برقرار رکھا جائے۔ مشترکہ اعلامیہ پاکستان، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب، ترکیہ اور متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔ آٹھ ممالک کے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے بیدخل کرنے کے منصوبے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں، فلسطینیوں کی جبری بیدخلی کی کسی بھی کوشش یا منصوبے کو مسترد کرتے ہیں۔ مشترکہ اعلامیے کے مطابق فلسطینیوں کو بیدخل کرنے کی کوششیں خطے کے استحکام کو نقصان پہنچاسکتی ہیں، غزہ مقبوضہ فلسطینی علاقے کا اٹوٹ حصہ ہے، غزہ، مغربی کنارے سمیت مقبوضہ بیت المقدس پر مشتمل فلسطینی سرزمین کا اتحاد برقرار رکھا جائے۔ آٹھ ممالک کے اعلامیے میں کہا گیا کہ منصفانہ اور پائیدار امن کا واحد راستہ دو ریاستی حل ہے، 4 جون 1967 کی سرحدوں پر آزاد فلسطینی ریاست کا قیام ہونا چاہیے، مقبوضہ بیت المقدس کو آزاد فلسطینی ریاست کا دارالحکومت ہونا چاہیے، فلسطینی عوام کی اپنی سرزمین پر ثابت قدمی کی مکمل حمایت کرتے ہیں، فلسطینیوں کے جائز حقوق کو نقصان پہنچانے کی تمام کوششیں مسترد کرتے ہیں۔

بقیہ 6

21 توپوں کی سلامی سے ہوا جبکہ نماز فجر کے بعد مساجد میں دعائیہ تقاریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک وقوم کی ترقی، خوشحالی اور سلامتی کیلئے دعائیں کی گئیں۔ یوم دفاع کی مرکزی تقریب کوئٹہ میں منعقد ہوئی جس میں گورنر بلوچستان شیخ جعفرخان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، کورکمانڈر بلوچستان اور دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام نے شرکت کی۔ کوئٹہ میں پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے یادگار شہداء پر سلامی دی، سول و عسکری حکام نے پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی یوم دفاع و شہداء پر گوادر میں شاہراہیں قومی عزم، قربانی، استقامت اور شجاعت کے بینرز سے سجادی گئیں ایف سی بلوچستان کی جانب سے بھی شہدا کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا بلوچستان کے شہریوں نے بھی وطن سے محبت کا اظہار اور شہداء کی عظیم قربانیوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ سابق صوبائی وزیر اور ممبر بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمن کھیتران کی ہدایت پر بارکھان میں میر ایوب خان کھیتران کی سربراہی میں 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے حوالے سے ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں شہریوں، سیاسی و سماجی کارکنوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے پاکستان کی سلامتی، استحکام اور دفاع وطن کیلئے اپنی بھرپور یکجہتی کا اظہار کیا اور وطن عزیز کے شہداء و غازیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر پاکستان زندہ باد اور پاک فوج زندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور استحکام کیلئے ہمیشہ متحد رہیں گے۔

بقیہ 7

نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی ریاست اتر پردیش کے شہر سہارنپور میں بھارتی انتظامیہ نے 70 سال پرانی مسجد کو شہید کردیا، انتظامیہ نے اہل علاقہ کو مسجد سیل کرنے کا کہنے کے بعد پولیس کی بھاری نفری کی موجودگی میں 5 ستمبر کو مسجد کی مسماری کی کارروائی کی۔ ترجمان دفتر خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ بھارتی شہر سہارنپور میں تاریخی مسجد گرانا قابل مذمت اقدام ہے، بابری مسجد کی 1992 میں مسماری مذہبی عدم برداشت، تعصب اور نفرت کی علامت ہے۔ دفتر خارجہ کے مطابق بھارتی حکام کی جانب سے مسلمانوں کے منظم استحصال کا عالمی برادری فوری نوٹس لے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بھارت میں مسلمانوں کی عبادت گاہوں کی بیحرمتی اور مسماری کا سلسلہ بند کیا جائے۔

بقیہ 8

ہوئے کہا ہے کہ کوئی بھی ملک سے محبت کرنے والا اس نظام سے خوش نہیں، عوام کو بنیادی سہولیات فراہم نہیں کی جا رہیں، لوگ آج بھی صاف پانی سمیت بنیادی ضروریات سے محروم ہیں، لاکھوں بچے تعلیم سے دور ہیں جبکہ سکولوں کی حالت زار سب کے سامنے ہے، ملک بھر میں سپتالوں کی حالت بھی ابتر ہوچکی ہے اور روز بروز لوگوں کی تکلیف میں اضافہ ہورہا ہے۔ جی ٹی وی کے مطابق ایک بیان میں عبدالعلیم خان نے کہا کہ اگر صوبے موجودہ حالت میں عوام کو ڈیلیور کر رہے ہوتے تو عوام کی یہ حالت کیوں ہوتی، کیا عوامی نمائندے ان سوالات کا جواب دے سکتے ہیں، کب تک نعروں سے ٹرخانے کا سلسلہ جاری رہے گا؟ عبدالعلیم خان نے کہا کہ تعصب کی عینک اتار کر عوام کی حالت دیکھنے کی ضرورت ہے، لوگ تنگ ہیں اور بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، وقت آ گیا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں۔

بقیہ 9

بلوچستان حکومت کے درمیان تعاون، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعدادِ کار میں اضافے اور دہشت گردی کے تدارک کیلئے باہمی رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنانے کے امور بھی زیرغور آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے انسدادِ دہشت گردی کے شعبے میں میجر جنرل فیصل نصیر کی گراں قدر خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔

بقیہ 10

کی نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ جب گھر میں آگ لگی ہوتو اس وقت تقسیم کی بات نہیں ہونی چاہیے، ملک میں امن و امان کی صورتحال تشویشناک ہے۔ جے یو آئی سربراہ نے کہا کہ تین صوبوں سے حکومت کی رٹ ختم ہوچکی ہے جبکہ وفاق صوبوں کی معدنیات پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ پی ٹی آئی کے ساتھ اتحاد سے متعلق مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ یہ اتحاد ابھی پارلیمانی نوعیت کا ہے، اسے سیاسی اتحاد نہیں کہا جاسکتا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پی ٹی آئی کے ساتھ اتحاد فی الحال صرف پارلیمان کی حد تک ہے، گرانڈ لیول پر کوئی سیاسی اتحاد نہیں۔

بقیہ 11

پردیش کے علاقے سہارنپور میں صدیوں پرانی مسجد کا انہدام قابل مذمت ہے۔ سجاد حیدر نے کہا کہ تاریخی عبادت گاہ کا انہدام اسلامی ورثہ مٹانے کی وسیع تر ہندوتوا مہم کا ایک اور ثبوت ہے، اس متعصب نظریے کی بھیانک علامت 1992 میں بابری مسجد کا انہدام ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے مطالبہ کیا کہ عالمی برادری بھارتی مسلمانوں پر ظلم و ستم اور سرکاری سرپرستی میں عبادت گاہوں کی تباہی کا نوٹس لے اور بھارت کو تمام اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کیخلاف ایسی کارروائیوں پر جوابدہ ٹھہرایا جائے۔

بقیہ 12

محدود ہے جبکہ اس معاملے کا اصل اور آئینی فورم پارلیمنٹ ہے۔ ایک انٹرویو میں رانا ثنا اللہ خان نے کہا کہ پارلیمنٹ میں ابھی تک نئے صوبوں کے حوالے سے نہ کوئی قرارداد سامنے آئی ہے نہ کوئی بل پیش ہوا ہے اور نہ ہی اس معاملے پر کوئی باقاعدہ بحث جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی اسمبلیوں اور کابینہ کی سطح پر بھی اس حوالے سے کوئی باضابطہ رائے سامنے نہیں آئی لہٰذا جب تک متعلقہ آئینی فورم پر معاملہ نہیں آتا یہ تمام باتیں محض بحث برائے بحث ہی رہیں گی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ اوپن ڈسکشن کے بعد اتفاق رائے پیدا کیا جائے گا اور پھر آئین و قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کی جانب سے سندھ اسمبلی میں صوبوں کے معاملے پر کی جانے والی تقاریر کو قبل از وقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک کوئی ٹھوس اور باقاعدہ تجویز سامنے نہیں آتی ایسی تقاریر کی ضرورت نہیں، سوائے اس کے کہ میڈیا میں بحث کو ہوا دی جائے۔ وہ

بقیہ 13

بڑی فوج کو عبرتناک شکست دی۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی افواج نے لاہور میں ناشتے کا منصوبہ بنایا تھا، تاہم افواج پاکستان نے دشمن کو ناکوں چنے چبوائے، 1985 میں بھی انتظامی یونٹس اور نئے صوبوں کے قیام کی بات کی تھی، نئے صوبے اور انتظامی یونٹس بننے سے عوام کو ریلیف ملے گا اور گڈ گورننس بہتر ہوگی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ چھوٹے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام سے عوام کا اپنے حکمرانوں سے رابطہ بہتر ہوگا، نئے انتظامی یونٹس کے قیام پر بات ہونا مثبت پیش رفت ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ آئین میں کہیں نہیں لکھا کہ نئے صوبے بیک وقت بنائے جائیں، صوبوں اور اسمبلیوں نے بھی نئے انتظامی یونٹس کے حوالے سے قراردادیں منظور کی ہیں، انہوں نے تجویز دی کہ نئے صوبوں کے قیام پر کام جاری رکھنے کیلئے کمیشن یا کمیٹی تشکیل دی جائے۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف کے ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ پلان کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایکسپورٹ فنڈ سے چاول کے برآمدکنندگان کو ایک ارب ڈالر کی سبسڈی دی گئی ہے۔ وفاقی وزیر نے ٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں سے متعلق کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ پٹرولیم مصنوعات میں نمایاں کمی کی جائے، تاہم بین الاقوامی معاملات اور آئی ایم ایف پروگرام کے باعث رکاوٹیں موجود ہیں

بقیہ 14

بگٹی، کورکمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور دیگر اعلیٰ سول و عسکری حکام نے شرکت کی۔ تقریب کے موقع پر پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے یادگار شہداء پر سلامی پیش کی، جبکہ گورنر بلوچستان، وزیراعلیٰ بلوچستان، کورکمانڈر بلوچستان اور دیگر سول و عسکری حکام نے یادگارِ شہداء پر پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر شہداء کی لازوال قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے وطنِ عزیز کے دفاع، سلامتی اور خودمختاری کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر سپوتوں کو سلام پیش کیا گیا۔ تقریب میں قومی عزم، حب الوطنی اور شہداء سے عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے اس عہد کی تجدید کی گئی کہ پاکستان کے دفاع اور سلامتی کیلئے دی جانے والی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

بقیہ 15

کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر ڈی سی ہاوس کے قریب سے ایک جبکہ دتو موڑ کے مقام سے 5 لاشیں برآمد ہوئیں ہیں۔ ایس ایچ او سٹی مستونگ عبدالروف نے اپنی نگرانی میں لاشیں قبضے میں لیکر سول ہسپتال مستونگ منتقل کردیں جہاں سے نعشوں کو مزید کارروائی کیلئے کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق نعشیں کئی روز پرانی اور تشدد زدہ معلوم ہوتی ہیں۔ مستونگ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

بقیہ 16

کے دفاع کے عزم کا عملی مظاہرہ کیا۔ یوم دفاع ہمیں اپنے شہداء کی لازوال قربانیوں اور قومی یکجہتی کی یاد دلاتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج نے ملکی سلامتی اور دفاع کیلئے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں، قوم اپنے بہادر جوانوں کی قربانیوں کو بھی فراموش نہیں کرے گی صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کیلئے پوری قوم متحد ہے اور ملک کے دفاع کیلئے دی جانے والی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

بقیہ 17

شہداء اور جرات کی داستانیں رقم کرنے والے غازی قوم کا فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم دفاع پر ہم افواجِ پاکستان اور تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جن کی پاکیزہ قربانیوں سے پاکستان کا وقار اور سلامتی قائم ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے کہا کہ پاکستان کی سرحدیں شہداء کے خون سے محفوظ ہیں، اور ہم اس امانت کو داغدار ہونے ہرگز نہیں دیں گے۔ افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بے مثال عزم وہمت کو خراج تحسین، جو ہر خطرے کا ڈٹ کر مقابلہ کرتی ہیں اور دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنا دیتی ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے نوجوانوں کو اس عزم کے ساتھ جگانا ہے کہ وہ بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور پاکستان کی ترقی و دفاع میں اپنا کردار ادا کریں

بقیہ 18

پیش کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر 1965ء کو بھارت نے رات کے وقت پاکستان پر حملہ کر دیا۔ اس اچانک حملے کا افواج پاکستان کے جوانوں نے جرات اور بہادری سے جواب دیتے ہوئے دشمن کو پسپائی اختیار کرنے پر مجبور کر دیا۔ پاک افواج کے مؤثر جوابی کارروائی نے اقوام عالم اور خصوصاً دشمن ملک بھارت پر واضح کردیا کہ پاکستان کی فوج پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے لبریز فوج ہے جو اپنے عوام کے دفاع اور کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے

بقیہ 19

اپنے پیغام میں کہا کہ 6 ستمبر ملکی تاریخ کا ناقابلِ فراموش دن ہے، یوم دفاع پر شہداء اور غازیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، پاک فوج کے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، 1965 کے شہداء نے وطن کے دفاع کی عظیم مثال قائم کی، وطن کے دفاع کیلئے قوم اور افواج پاکستان متحد ہیں، پاکستان کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، شہداء کے خاندان پوری قوم کیلئے قابل احترام ہیں، بلوچستان کے عوام ملکی دفاع کیلئے ہمیشہ پرعزم رہے ہیں، قومی اتحاد ہی پاکستان کی سب سے بڑی طاقت ہے شہداء کی قربانیوں کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، پاکستان کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی کا ہر قیمت پر دفاع کریں گے۔

بقیہ 20

یاد تازہ کرنے اور وطن عزیز کی دفاع کے لئے اپنی جانیں بھی قربان کرنے کے عہد کی تجدید کا دن ہے 6 ستمبر 1965 کو ہماری بہادر مسلح افواج نے پوری قوم کے ساتھ مل کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر اس دن کو ہمیشہ کے لئے حب الوطنی، قومی یکجہتی اور ہمت و بہادری کا ایک تاریخ ساز دن بنا دیا۔ مسلم لیگ (ن) کے رابطہ آفس سے یوم دفاع کے موقع پر جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ 6 ستمبر کا دن قوم کیلئے ایک تاریخی دن ہے جب ہمارے مسلح افواج نے دشمن پر واضح کردیا تھا کہ پاکستانی قوم اور اس کے مسلح افواج اپنی آزادی کی حفاظت کرنا بخوبی جانتے ہیں اور وطن عزیز کی سرحدوں کی دفاع کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر 1965 کو ہمارے مسلح افواج اور پوری قوم نے دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دے کر یہ ثابت کردیا کہ وطن کے دفاع کے لئے عددی اکثریت کی نہیں بلکہ قومی یکجہتی، جذبہ قربانی اور حب الوطنی کے جذبے کی ضرورت ہوتی ہے۔

بقیہ 21

بلوچستان کی موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور امن و استحکام کے لیے جاری اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے دورے کے دوران فیلڈ فارمیشنز کے کمانڈرز اور کمانڈنگ آفیسرز سے ملاقات کی۔ انہیں بلوچستان بھر میں امن و امان کے قیام، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں معاونت سے متعلق اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے افسران اور جوانوں کی پیشہ ورانہ مہارت، آپریشنل تیاری اور بے لوث عزم کو سراہتے ہوئے کہا کہ امن کے استحکام اور پائیدار معاشی سرگرمیوں کیلئے سازگار ماحول برقرار رکھنے کی غرض سے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر ریاستی اداروں کے درمیان مسلسل مؤثر ہم آہنگی ضروری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کا امن، خوشحالی اور فلاح و بہبود ریاست کی تمام کوششوں کا مرکز و محور ہے۔

بقیہ 22

یہ ثابت کریں گے کہ کوئی فرد بے روزگار نہیں رہے گا، بدامنی، بے روزگاری اور بدعنوانی کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام قوم پرست، مذہب پرست، قومی و مقامی سیاسی جماعتوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ جماعت اسلامی کی طرح نوجوانوں کو ہنر اور تعلیم فراہم کرکے دکھائیں، یتیموں کی کفالت کرکے دکھائیں، معیاری ہسپتال اور کامیاب تعلیمی ادارے قائم کرکے دکھائیں۔ عوام نے ووٹ کے ذریعے جماعت اسلامی پر اعتماد کیا تو ہم بلوچستان میں مزید عوامی اور انقلابی تبدیلی لائیں گے۔ ہم سیاست کو اقتدار کے حصول کے بجائے عوام کی خدمت، تعلیم، صحت، روزگار اور خوشحالی کا ذریعہ بنانا چاہتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد میں الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان کے بنوقابل سرٹیفکیٹس ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان وامیر ضلع نصیر آباد بشیر احمد ماندائی، پروفیسر محمد ابراہیم ابڑو، لعل بخش کھوسہ صدر کسان بورڈ بلوچستان، بازمحمد صابر صدر تنظیم اساتذہ بلوچستان الخدمت بنوقابل پروگرام ڈائریکٹر طیب فرید خان، سیٹھ تارا چند صدر ہندو پنچائت نصیر آباد کامریڈ تاج بلوچ صدر انجمن تاجران غلام حسین تنیو صدر الخدمت نصیر آباد، خاوند بخش مینگل امیر شہر ڈیرہ مراد جمالی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات اور نوجوانوں اور معززین میں سرٹیفکیٹس اور شیلڈز تقسیم کی گئیں

بقیہ 23

فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ 6 ستمبر کو پاکستانی فوج نے نہ صرف مادروطن کا دفاع کیا بلکہ دنیا کو یہ واضح پیغام دیا کہ پاکستان ہرقسم کی جارحیت کو شکست دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ بزدل دشمن نے لاہور پر قبضہ کرنے کیلئے رات کی تاریکی میں حملہ کیا اور پوری دنیا نے دیکھا کہ افواج پاکستان کے جری سپوتوں نے بے مثال بہادری سے دشمن کو پسپا کیا۔ پاک وطن کے جوانوں نے اپنی لازوال قربانیوں سے ثابت کیا کہ قومیں جنگیں ہتھیاروں سے نہیں بلکہ ایمان اور حوصلے سے جیتتی ہیں، تاریخ عالم پاک فوج کی بہادری کی لازوال داستانیں رقم کرنے کی کوئی دوسری مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

بقیہ 24

بینارٹی افیئر زنجیے کمار کی قیادت میں یوم دفاع کی مناسبت سے ائیر پورٹ روڈ کوئٹہ سے ایک ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بی اے مال پہنچی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور جھنڈے اٹھار کھے تھے۔ ریلی کے شرکاء سے پارلیمانی سیکرٹری بینارٹی افیئر زنجیے کمار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6 ستمبر 1965 پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے جب پوری پاکستانی قوم نے اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا پاکستان کی افواج نے جرات بہادری کی لازوال مثال قائم کرتے ہوئے وطنِ عزیز کے دفاع کو یقینی بنایا۔ انہوں نے پاک فوج کے شہدا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کا لہو اور غازیوں کی بہادری قوم کیلئے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گی

بقیہ 25

بینارٹی افیئر زنجیے کمار کی قیادت میں یوم دفاع کی مناسبت سے ائیر پورٹ روڈ کوئٹہ سے ایک ریلی نکالی گئی جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی بی اے مال پہنچی ریلی کے شرکاء نے بینرز اور جھنڈے اٹھار کھے تھے۔ ریلی کے شرکاء سے پارلیمانی سیکرٹری بینارٹی افیئر زنجیے کمار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 6 ستمبر 1965 پاکستان کی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے جب پوری پاکستانی قوم نے اپنی بہادر مسلح افواج کے شانہ بشانہ دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا پاکستان کی افواج نے جرات بہادری کی لازوال مثال قائم کرتے ہوئے وطنِ عزیز کے دفاع کو یقینی بنایا۔ انہوں نے پاک فوج کے شہدا کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کا لہو اور غازیوں کی بہادری قوم کیلئے ہمیشہ مشعلِ راہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر صرف ایک دن نہیں بلکہ یہ ہمیں اس عزم، قربانی، اتحاد اور بے مثال قومی جذبے کی یاد دلاتا ہے جس نے 1965 میں پاکستان کی سرحدوں کو ناقابلِ تسخیر بنایا یہ وہ دن ہے

بقیہ 26

اور دفاع کیلئے جو عظیم قربانیاں دی ہیں، پوری قوم انہیں سلام پیش کرتے ہیں۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ قومی اتحاد، یکجہتی اور باہمی اتفاق ہی ملک کو مضبوط اور مستحکم بنانے کا ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے بھی ہمیشہ پاکستان کی سلامتی اور استحکام کیلئے قربانیاں دی ہیں اور ملک کی دفاع کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

بقیہ 27

والے ناقابل تلافی نقصانات پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس نے دہشت گردی اور بدامنی کے واقعات میں سیکورٹی فورسز، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں اور بے گناہ شہریوں کی شہادتوں پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر واستقامت کی دعا کی۔ اجلاس میں اس امر پر واضح کیا گیا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان موجودہ سنگین حالات میں تمام سیاسی مصلحتوں یا جماعتی تحفظات کو پس پشت ڈال کر صوبے کو موجودہ بحران سے نکالنے، امن و امان کی بحالی، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور بلوچستان کے وسیع تر مفاد کیلئے جو بھی سنجیدہ، آئینی، جمہوری اور مثبت اقدامات ضروری ہوں، جمعیت علماء اسلام ان میں اپنے تمام سیاسی تحفظات سے بالاتر ہوکر ہر ممکن معاونت اور حمایت فراہم کرنے کیلئے تیار ہے۔ اجلاس نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کسی مزید انتشار، تصادم، بدامنی اور تباہی کا متحمل نہیں ہوسکتا، اس لیے تمام سیاسی قوتوں، ریاستی اداروں اور حکومتی ذمہ داران کو ذاتی، گروہی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہوکر صوبے کے مستقبل اور عوام کے تحفظ کو اولین ترجیح بنانا ہوگی۔ اجلاس میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں جاری عوامی بحران، بدامنی، کاروباری سرگرمیوں کی بندش، روزگار کے مواقع میں کمی اور بنیادی سہولیات کی ابتر صورتحال پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ 28

جانتی ہیں بلکہ امن قائم رکھنے کا حوصلہ بھی رکھتی ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو یوم دفاع کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی کے شرکا سے کہا 6 ستمبر 1965 تاریخ کا وہ باب ہے جو پاکستانی قوم کبھی نہیں بھولتی اس دن ہمارے بہادر سپوتوں نے جرات، ہمت اور بہادری کی وہ مثال قائم کی جس سے ہر پاکستانی کا سر فخر سے بلند ہے، رات کی تاریکی میں جب بھارت نے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے لاہور پر حملہ کیا تو پاک فوج کے شیر دل جوانوں نے ایسی بے مثال جرات دکھائی کہ آج 25 کروڑ عوام اور بچہ بچہ میجر شہید عزیز بھٹی بننے اور نشانِ حیدر حاصل کرنے کا عزم رکھتا ہے، اسی طرح جرات کی وہ مثال بھی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی جب ایم ایم عالم نے دشمن کے پانچ طیارے لمحوں میں تباہ کرکے ستارہ جرات اپنے نام کیا

بقیہ 29

طرح کا نظام موجود ہے، چاہتے ہیں مقامی سطح پر لیڈرشپ آئے، خواہش ہے بہت سارے صادق خان، بہت سے ہمدانی اور بہت سے اردوان آئیں۔

بقیہ 30

کا پہلا دورہ ہے۔ ان کی آمد ایسے وقت میں ہوئی جب روس کی جانب سے یوکرین کے مختلف علاقوں، خصوصا دارالحکومت کے اطراف، میزائل اور ڈرون حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ کیف پہنچنے کے بعد امریکی وفد نے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر وٹکوف کو وسطی کیف میں واقع تاریخی سینٹ صوفیہ کیتھیڈرل کا دورہ بھی کروایا گیا، جو روسی حملے میں متاثر ہوا ہے۔ یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل سینٹ صوفیہ کیتھیڈرل کی کھڑکیوں اور ان کے فریموں کو روسی حملے سے نقصان پہنچا ہے۔ جمعے کو بھی کیف میں یوکرین کی سیکیورٹی سروس کے ہیڈکوارٹر پر روسی حملہ کیا گیا تھا، جس کے اثرات تاریخی کیتھیڈرل تک پہنچے۔ وٹکوف اور کشنر سے ملاقات سے قبل صدر زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے امریکی نمائندوں کو کیف آنے کی اجازت دی۔ یوکرینی صدر نے ٹیلی گرام پر اپنے پیغام میں کہا کہ یوکرین مذاکرات کیلئے تیار ہے اور ہمیشہ تعمیری کردار ادا کرتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے تاہم اس کیلئے امن کے ساتھ ساتھ سیکیورٹی ضمانتیں بھی ضروری ہیں۔ ان کے مطابق یوکرین ایک باوقار جنگ کے بعد امن چاہتا ہے

بقیہ 31

پر ڈرون حملے سے متعلق جرمن الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ جرمنی ایک بار پھر جنگ چاہتا ہے۔ روسی سرکاری ٹی وی کو انٹرویو میں سرگئی لاوروف نے جرمنی کے حالیہ اقدامات پر شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ مجموعی طور پر یہ ایک حقیقی جنگ کی شروعات ہے۔ روسی وزیرخارجہ نے کہا کہ جرمنی نے بون سے روسی قونصلیٹ جنرل نکال دیا اور اب برلن میں قائم روسی ہاؤس ثقافتی مرکز کو بھی بند کیا جارہا ہے۔ لاوروف نے موجودہ صورتحال کا دوسری جنگِ عظیم سے قبل کے حالات سے موازنہ کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ جرمنی ایک بار پھر جنگ کا خواہاں ہے۔ روسی وزیرخارجہ نے جرمنی پر ناززم کا الزام بھی عائد کیا اور کہا کہ روسی قیادت موجودہ صورتحال سے مناسب نتائج اخذ کرے گی۔

بقیہ 32

بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ بلوچستان کو دہشت گردی، تخریب کاری، سرحدی چیلنجز اور دیگر سیکورٹی مسائل کا سامنا ہے۔ ایسے حالات میں ریاستی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور مکمل ہم آہنگی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انٹیلی جنس اداروں، سول انتظامیہ، پولیس، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان قریبی تعاون سے ہی سیکورٹی چیلنجز کا مؤثر اور دیرپا مقابلہ ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں کا مقصد ہر صورت ریاستی رٹ کو مضبوط بنانا، دہشت گردی کا خاتمہ، عوام کی جان و مال کا تحفظ اور صوبے میں معمولات زندگی کو بحال رکھنا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں اور ریاست ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے کہا کہ حقیقی اور پائیدار امن صرف سیکورٹی اقدامات سے حاصل نہیں کیا جاسکتا بلکہ امن کے ساتھ معاشی ترقی اور عوامی خوشحالی بھی ضروری ہے۔ روزگار کے مواقع، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، صاف پانی، مواصلاتی رابطوں، توانائی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی بلوچستان کے عوام کا حق ہے

بقیہ 33

کے استعمال میں نہیں تھا جبکہ مسلح افراد نے کوڑہ پولیس تھانے پر بھی فائرنگ کی جبکہ پولیس کی جوابی فائرنگ سے مسلح افراد فرار ہوگئے واقعے کے بعد پولیس نے پورے علاقے کی ناکہ بندی کرکے سرچ آپریشن شروع کردی

بقیہ 34

روپے سے 2,900 روپے کے درمیان فروخت ہورہا ہے۔ دوسری جانب، ایل پی جی (ایل پی جی) گیس کی فروخت میں بھی سرکاری قیمتوں کی کھلی خلاف ورزی دیکھی جارہی ہے۔ مارکیٹ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایل پی جی گیس کی سرکاری قیمتوں کے برعکس اوپن مارکیٹ میں گیس 430 سے 450 روپے فی کلو کے اعلیٰ نرخوں پر بلیک میں فروخت ہو رہی ہے۔ قیمتوں میں مسلسل اضافے پر شہری پریشان اور مالی طور پر شدید مشکلات سے دوچار ہیں

بقیہ 35

نہایت اہم اور یادگار دن ہے جب مفکرِ اسلام حضرت مولانا مفتی محمودؒ حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ اور دیگر اکابر علماء کرام کی عظیم اور تاریخی جدوجہد کے نتیجے میں پارلیمان نے آئین پاکستان کی دوسری ترمیم کے ذریعے قادیانی جماعت کو غیر مسلم اقلیت قرار دے کر عقیدہ ختمِ نبوت کے حوالے سے ریاست کا آئینی نقطہ نظر واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختمِ نبوت ہر مسلمان کے بنیادی ایمانی عقائد میں شامل ہے۔ ختمِ نبوت کا عقیدہ ہمارے ایمان کی اساس اور اسلامی تشخص کا بنیادی جزو ہے جس کے تحفظ کے لیے مسلمان ہر قسم کی قربانی دینے کو اپنے لیے سعادت سمجھتے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ 7 ستمبر 1974ء کا دن ہمیں اپنے اکابر علماء کرام کی لازوال جدوجہد اور تاریخی کردار کی یاددلاتا ہے جنہوں نے آئینی قانونی اور پارلیمانی راستے سے عقیدہ ختمِ نبوت کے تحفظ کیلئے بھرپور کردار ادا کیا یہ تاریخی جدوجہد ہماری آئینی و اسلامی تاریخ کا ایک روشن باب ہے اور نئی نسل کو اپنے اکابر کی خدمات اور ان کے اصولی کردار سے آگاہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 36

والے تعفن نے شہریوں کا جینا محال کردیا۔ جس کے باعث شہر میں صفائی کا عمل مکمل طور پر رک گیا ہے اور گھروں و دکانوں سے نکلنے والا کچرا مختلف مقامات پر جمع ہوتا جارہا ہے۔ کچرے کے ڈھیروں سے اٹھنے والی بدبو اور تعفن نے ماحول کو انتہائی ناگوار بنادیا ہے جبکہ مکھیوں، مچھروں اور آوارہ جانوروں کی بہتات نے بھی شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ رہائشی علاقوں میں کچرے کے ڈھیر بچوں، خواتین اور بزرگوں کے لیے پریشانی کا باعث بن رہے ہیں جبکہ شہریوں کو خدشہ ہے کہ اگر صفائی کا سلسلہ مزید کئی روز تک معطل رہا تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے۔

بقیہ 37

موقع پر پاکستان کی سلامتی، استحکام، خوشحالی اور ترقی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ شرکاء نے قومی پرچم لہرا کر وطن عزیز سے اپنی والہانہ محبت اور قومی یکجہتی کا اظہار کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک اہم اور قابلِ فخر دن ہے، جو ہمیں مادر وطن کے دفاع کے لیے پاک فوج کے جوانوں اور دیگر شہداء کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سرحدوں اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء قوم کے حقیقی ہیرو ہیں، جن کی قربانیاں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی مقررین کا کہنا تھا کہ یوم دفاع ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے

بقیہ 38

نورعلی بلٹی ایڈیشنل ایس ایچ او ظفر علی بلٹی نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کاروائی کرکے محمد نزیر عرف بھورا ولد گل خان قوم پاہی بلٹی سکنہ ڈیرہ بلٹی کو حسب ضابطہ منشیات چرس برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کیا ملزم کے خلاف مقدمہ 21/2026 بجرم زیر دفعہ a3(1)9CNSA

بقیہ 39

کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے پوری قوم متحد ہے اور پاک فوج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ یوم دفاع ہمیں قومی اتحاد، یکجہتی، حب الوطنی اور وطن عزیز سے وفاداری کا درس دیتا ہے پاک فوج نے ملک کے دفاع کے لیے ہمیشہ بے مثال قربانیاں دی ہیں جنہیں قوم بھی فراموش نہیں کرسکتی۔ پاکستان کی ترقی، سلامتی اور استحکام کے لیے ہرمحاذ پر اپنا کردار ادا کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر و جام گروپ کے سینئر رہنماء عبدالحمید رونجھ نے وندر میں یوم دفاعِ پاکستان کے موقع پر نکالی گئی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان عالیانی کی خصوصی ہدایت پر جام گروپ کی قیادت میں وندر میں یوم دفاعِ پاکستان کے موقع پر شاندار ریلی نکالی گئی۔ ریلی کی قیادت وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر عبدالحمید رونجھ، جام گروپ کے سینئر رہنماؤں حاجی سکندر علی جتک، سردار کامران گونگہ، وڈیرہ ضیاء اللہ بلوچ نے کی

بقیہ 40

شاہ دوست دشتی تھے۔ تقریب میں بالی اسکلز ہب کے پہلے بیچ کے 120 طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس جبکہ 15 طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپس تقسیم کیے گئے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے کہا کہ قوموں کی ترقی کا عمل جدید علوم اور ٹیکنالوجی کے فروغ سے ممکن ہے جب کہ موجودہ دور میں کمپیوٹر اور مصنوعی ذہانت (AI) کی تعلیم انتہائی ضروری ہوچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہنرمند شخص دنیا کے کسی بھی حصے میں جائے اس کی مہارت روزگار کے حصول کا بہترین ذریعہ بن سکتی ہے اور اسے دنیا سے جوڑنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ انہوں نے طلبہ و طالبات پر زور دیا کہ وہ اپنی حاصل کردہ مہارتوں کو سماجی بہتری، ثقافت کے فروغ اور معاشی استحکام کے لیے استعمال کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں پلاسٹک بیگز کے متبادل کے طور پر ماحول دوست اور ثقافتی مصنوعات موجود ہیں، جنہیں کمپیوٹر اور مصنوعی ذہانت کی مدد سے عالمی سطح پر متعارف کرایا جاسکتا ہے۔ یاسر اقبال دشتی نے بالی اسکلز ہب کے قیام اور شاہ دوست دشتی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کے ذریعے معاشرے کے مثبت پہلوؤں کو دنیا کے سامنے اجاگر کرسکتے ہیں۔

بقیہ 41

حوالے سے جدید معلومات اور پیشہ ورانہ آگاہی فراہم کرنا تھا۔ مقررین نے شرکاء کو بتایا کہ ہائپرٹینشن ایک اہم اور عام صحت کا مسئلہ ہے، جس کی بروقت تشخیص اور مناسب طبی نگہداشت نہایت ضروری ہے۔ ماہرین نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلند فشار خون اکثر ابتدائی مراحل میں واضح علامات کے بغیر بھی موجود رہ سکتا ہے، اس لیے باقاعدہ بلڈ پریشر چیک کروانا اور طبی مشورے کے مطابق ضروری اقدامات کرنا اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت تشخیص، مناسب علاج، مسلسل نگرانی اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے ہائپرٹینشن سے وابستہ پیچیدگیوں کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر عجب اور ڈاکٹر زاہد نے سیمینار میں شریک ڈاکٹرز کو PREACH آگاہی مہم کے مختلف پہلوؤں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے ہائپرٹینشن کی تشخیص اور مریضوں کی نگہداشت کے ساتھ ساتھ مختلف طبی مسائل کی بروقت نشاندہی، احتیاطی تدابیر اور مؤثر علاج کے حوالے سے مفید معلومات فراہم کیں۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ مریضوں کو علاج کے ساتھ ساتھ صحت مند طرزِ زندگی، باقاعدہ طبی معائنہ اور ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کرنے کے حوالے سے بھی مناسب رہنمائی فراہم کی جانی چاہیے

بقیہ 42

و دیگر نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایف بی آر کے ڈپٹی ڈائریکٹر خیر بخش بلوچ نے خصوصی شرکت کی جب کہ بلوچستان بار کونسل کے سابقہ وائس چیئرمین ایڈووکیٹ قاسم گاجیزئی، بی ایس اوٹو وی سی تربت یونیورسٹی باہڈ نصیر، نیشنل پارٹی کے رہنما نعیم عادل و دیگر شریک تھے۔ تربت کمشنری روڈ پر پارک ہوٹل کے قریب قائم کی گئی نئی برانچ کے حوالے سے عبدی خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس کا مقصد مقامی کاروباری افراد، تاجروں اور اداروں کو کاروباری مشاورت، ٹیکس اور اکاؤنٹنگ سمیت مختلف پیشہ ورانہ خدمات ایک ہی جگہ فراہم کرنا ہے

بقیہ 44

بھارت کے خواب چکنا چور کر دیئے آج ہی کے دن ہم نے اور ہماری افواج نے بے شمار قربانیوں کی بدولت پاکستان کی سرحدوں کو محفوظ بنا کر یہ ثابت کردیا کہ اب کوئی مائی کا لال ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا 6 ستمبر ملکی تاریخ کا ایک اہم اور کارساز دن ہے یہ دن ہمیں اپنی افواج پر فخر کرنے اور اتحاد و یکجہتی کا درس دیتا ہے

بقیہ 45

رات کے اوقات میں مبینہ چور دکانوں کے باہر گھومتے اور موقع ملتے ہی تاریں کاٹ کرلے جاتے ہیں جس سے نہ صرف کاروباری حضرات کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے بلکہ شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہورہے ہیں۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ آئے روز چوری کے واقعات رونما ہونے کے باوجود وندر پولیس کی جانب سے کسی قسم کی روک تھام کے لیے اقدامات نظر نہیں آرہے۔ جبکہ وندر پولیس کا رات کے اوقات میں گشت نہ ہونے کے برابر ہے جس کے باعث جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہورہے ہیں اور وہ بلاخوف وخطرے چوری کی وارداتیں انجام دے رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وندر شہر کی مارکیٹوں اور گلی محلوں میں پولیس گشت بڑھایا جائے تاکہ چوری کی وارداتوں پر قابو پایا جاسکے

بقیہ 46

چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کے عزم و حوصلے کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ اور پاکستان کا حقیقی فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "یوم دفاع اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ جنوبی بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور دفاع کے لیے ان کے کردار کو تاریخ سنہری حروف میں ہمیشہ یاد رکھے گی۔" ہمارے شہداء ہمارا فخر ہیں۔

بقیہ 47

بھاگنے لگتے ہیں متاثرہ نوجوان نے ہمت دکھاتے ہوئے بھاگتے راہزن پر جوابی حملہ کیا، جس سے ملزم موٹرسائیکل سمیت سڑک پر جا گرا اسلحہ لہراتے وہ کھڑا ہوا پر موٹرسائیکل اسٹارٹ نہ ہوا جس پر راہزن نے دوسرے شہری سے اس کی موٹرسائیکل چھین کر فرار ہونے لگا تو پولیس موبائل فلمی انداز میں بروقت پہنچی کر مسلح راہزن ٹکر مار کر گرایا اور پھر دھر لیا۔ سریاب پولیس کے مطابق واقعہ 3 ستمبر کو پیش آیا۔ مقدمہ درج کر کے فرار ہونے والے دوسرے ملزم کی تلاش شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ 48

کیا گیا اس موقع پر حاجی میر عرض محمد بڑیچ، میر ثناء اللہ خان نوتیزئی، حاجی صاحب خان محمد حسنی اور متاثرین انٹری لسٹ نے ڈپٹی کمشنر چاغی، کمانڈنٹ بریگیڈیئر دالبندین سمیت دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ جاری کردہ انٹری لسٹ پر فی الفور نظر ثانی کی جائے جن کے نام لسٹ سے کاٹ دیئے گئے ہیں ان کے نام دوبارہ لسٹ میں شامل کر دی جائے تاکہ کسی کی حق تلفی نہ ہو کیونکہ موجودہ لسٹ کی وجہ سے علاقے کے عوام، قبائل ایک دوسرے سے دست و گریباں ہوتے جارہے ہیں جو کہ ایک لمحہ فکریہ ہے کیونکہ ہماری نظر میں ضلع چاغی کے تمام قبائل، تمام علاقے، تمام وابستگیاں سب کے سب برابر ہیں ہم کسی میں تفریق نہیں کرتے اگر ملازمین کے نام کاٹ دیئے یا دیگر حق دار نظرانداز کئے گئے تو حکام کو چاہیے کہ کسی کی حق تلفی کی بجائے تمام سابقہ و موجودہ لسٹ والوں کو یکساں بنیادوں پر کام کرنے کا موقع دیں اگر ملازمین کے نام کاٹ دیئے گئے ہیں تو ان کے متبادل نام لسٹ میں ڈالا جائے اس میں کیا حرج ہے جس طرح بہت سارے ملازمین نے اپنی اثر و رسوخ پر اپنے بھائیوں یا رشتہ داروں کے نام لسٹ میں ڈال دیئے ہیں مگر ہمیں اعتراض نہیں شرط یہ کہ باقی کاٹ شدہ ملازمین کے نام لسٹ میں ڈال دی جائے انہوں نے کہا کہ تیل کی رسد کے کاروبار پر ضلع چاغی کے تمام لوگوں کا حق بنتا ہے اس میں سیاست، پینل یا کسی دوسری تعصب کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے ہم تمام متاثرین انٹری لسٹ کے جائز حقوق کے لیے ان کے شانہ بشانہ ہیں اور ہر قسم کے حوالے سے سپورٹ جاری رکھیں گے اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ مذکورہ جاری شدہ لسٹ پر نظر ثانی کرکے تمام نام لسٹ میں شامل کر دینی چاہیے تاکہ کسی کے ناانصافی نہ ہو۔

بقیہ 49

اطلاعات ہیں کہ بعض کباڑی دکانوں پر مبینہ طور پر سرکاری و نجی املاک سے چوری شدہ سامان بھی خریدا جاتا ہے۔ جس میں بجلی کی کیبل، تاریں، لوہے، پائپ، سرکاری تنصیبات کا اسکریپ اور دیگر قیمتی اشیاء شامل ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ چوری شدہ اسکریپ، کیبلز اور تاریں مختلف طریقوں سے کباڑی دکانوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔ جہاں انہیں جلا کر اندر سے قیمتی تانبے کی تار نکالی جاتی ہے۔ جبکہ کیبل، پلاسٹک اور دیگر مواد جلانے سے اٹھنے والا کالا دھواں فضا میں شامل ہوکر انسانی جانوں کے لیے بیماریوں کا سبب بن رہا ہے۔ کباڑ کے کاروبار میں چوری شدہ سامان کی خرید و فروخت کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو یہ نہ صرف سرکاری و نجی املاک کے تحفظ کے لیے خطرہ ہے بلکہ چوری کی وارداتوں میں ملوث افراد کی حوصلہ افزائی ہے۔ وندر میں کباڑ کے کاروبار کے بڑھتے ہوئے نیٹ ورک نے متعلقہ اداروں کی نگرانی اور انتظامی کارکردگی پر بھی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ، وندر پولیس فوری طور پر کباڑ کے کاروبار کی آڑ میں مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمہ کے لیے فوری اقدامات کرے۔

بقیہ 50

رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ دن ہے جب ہمارے بہادر سپوتوں نے وطن عزیز کی آزادی، خودمختاری اور سلامتی کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کی پروا نہ کی۔ ہمارے شہداء نے اپنے خون سے ثابت کیا کہ وطن کی حفاظت صرف ایک فرض نہیں بلکہ عظیم قومی ذمہ داری ہے۔ ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر نے کہا کہ ملک پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے لیے گاذر قبیلے کی قربانیاں بھی سنہری حروف سے لکھی گئی ہیں۔ 1965 کی جنگ سے لے کر آج تک گاذر قبیلے کے جوانوں نے پاک فوج کے شانہ بشانہ وطن کا دفاع کیا اور جام شہادت نوش کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی گاذر قبیلے کا ہر نوجوان ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔ چاہے سرحدوں کی حفاظت ہو یا دہشتگردی کے خلاف جنگ، ہمارے نوجوان وردی پہن کر، قلم پکڑ کر اور علم کے میدان میں ملک کا نام روشن کررہے ہیں۔ یہی ہمارا قومی فریضہ ہے۔ ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر نے کہا کہ آج ہم ان تمام شہداء وطن کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کے لیے اپنی جانیں قربان کیں، اپنے غازیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور ملک کی حفاظت پر مامور تمام جوانوں کی بہادری کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں

بقیہ 51

تھے اور پاکستان زندہ باد، پاک فوج زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ اس موقع پر شرکاء نے وطن عزیز سے والہانہ محبت، قومی یکجہتی اور ملکی دفاع کے عزم کا اظہار کیا۔ ریلی کے اختتام پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے 6 ستمبر 1965ء کے شہداء اور غازیوں کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ یوم دفاع ہمیں وطن کے دفاع، قومی اتحاد، ایثار اور قربانی کے لازوال جذبے کی یاد دلاتا ہے۔ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے پوری قوم متحد اور پُرعزم ہے اور ملکی دفاع کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریلی کے انعقاد کا مقصد نئی نسل میں حب الوطنی، قومی شعور، اتحاد و اتفاق اور وطن سے وفاداری کے جذبات کو فروغ دینا ہے۔ مقررین نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ طلباء اور نوجوانوں کو ملک کی تعمیر و ترقی میں مثبت اور مؤثر کردار ادا کرنے کے لیے تیار کیا جائے گا۔

بقیہ 52

شہداد شہر سے احتجاجی تحریک کا اعلان کردیا گیا۔ اساتذہ نے اپنے حقوق کے حصول کے لیے ایک بہت بڑی احتجاجی اجتماع اور احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن پی ٹی الف کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو، مرکزی جنرل سیکرٹری سکندر علی جتوئی، پی ٹی الف ڈویژن لاڑکانہ کے صدر عبدالفتاح عباسی، جنرل سیکرٹری اللہ دتو جعفری، وحید احمد ابڑو، ضلعی صدر محمد اسلم دیڈڑ، قمبر شہدادکوٹ کے ضلعی صدر ممتاز علی ودھو، تعلقہ علی شیر جتوئی، جنرل سیکرٹری غلام اللہ سانگی، سٹی صدر ارباب خان بھٹو، امرت لال، پردیپ کماردادو، قمر عباس وسان خیرپور اور دیگر اساتذہ رہنماؤں نے شرکت کی، اس موقع پر آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن پی ٹی الف ڈویژن ورکرز کنونشن اور احتجاجی ریلی میں آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو نے کہا کہ سندھ کے سندھ کے پرائمری اساتذہ کے سروس اسٹرکچر کو تسلیم کرنے کے باوجود نوٹیفکیشن جاری نہ کرنا پوری ٹیچنگ کمیونٹی کے ساتھ ظلم، زیادتی اور سراسر ناانصافی ہے۔ سندھ کے اساتذہ کا چوتھے مرحلے میں ورکرز کنونشن کا سلسلہ جاری ہوچکا ہے۔ اس سے پہلے سندھ بھر میں پرائمری اساتذہ نے دستخطی مہم چلائی تھی

بقیہ 53

کا سینیٹر جان محمد بلیدی سے ملاقات، ادارے کی مطبوعہ کتابیں پیش کیں۔ رژن اسلامی مجلس پنجگور کے ڈائریکٹر یلان زامرانی نے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء سینیٹر جان محمد بلیدی سے ملاقات کیا، ملاقات کے دوران انہوں نے سینیٹر جان محمد بلیدی سے رژن اسلامی مجلس پنجگور کے علمی و ادبی سرگرمیوں کے متعلق بات چیت کیا اور ان سے گزارش کی کہ وہ ادارے کے ساتھ تعاون کریں تاکہ ہم علمی و ادبی سرگرمیوں کو جاری رکھ سکیں، اس موقع پر سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ علمی و ادبی ادارے معاشرے اور قوموں کی ضرورت اور اثاثے ہیں نیشنل پارٹی ادارے کی مضبوطی و استحکام کو اولین ترجیح دیتی ہے انہوں نے رژن اسلامی مجلس کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ ماضی مولانا خیر محمد ندوی و دیگر علماء کرام نے بلوچی زبان کی ترویج و ترقی کیلئے اقدامات اٹھایا ہے اس سلسلے کو آگے بڑھانے کیلئے رژن اسلامی مجلس پنجگور کی طرف سے بلوچی زبان میں حصہ ڈالنا بہترین جدوجہد ہے اس موقع پر یلان زامرانی نے رژن میگزین اور اسلم نگرانی کا سفرنامہ دیم پہ مکہ در بندء پیش کیں۔

بقیہ 54

جاری ہے، جس کے باعث علاقے میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے میں مدد مل رہی ہے۔ ایس ایچ او حضور بخش جمالی نہ صرف جرائم پیشہ افراد کے خلاف مؤثر کارروائیاں کر رہے ہیں بلکہ عام شہریوں کے ساتھ بھی خوش اخلاقی اور بہتر رویے کے ساتھ پیش آتے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایس ایچ او تھانے میں آنے والے سائلین اور عام لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں، ان کے مسائل سنتے ہیں اور قانون کے مطابق ان کی دادرسی کی کوشش کرتے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق پولیس افسر کی اصل ذمہ داری صرف جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرنا ہی نہیں بلکہ عام شہری کو تحفظ کا احساس فراہم کرنا بھی ہے، اور ایس ایچ او حضور بخش جمالی اس حوالے سے عوامی رابطے کو خصوصی اہمیت دے رہے ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ پولیس اور عوام کے درمیان بہتر رابطہ جرائم کے خاتمے اور امن و امان کے قیام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ 55

آئے کمانڈر بریگیڈیئر قیصر سمیت پاک فوج کے افسران، سیاسی و سماجی شخصیات اور علاقہ معززین نے شرکت کی۔ نمازِ جنازہ کے بعد شہید عبدالخالق چنو کو درگاہ پیر جان محمد قبرستان میں فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ پاک فوج کے چاق و چوبند دستے نے شہید کو سلامی پیش کی۔ اس موقع پر بریگیڈیئر قیصر نے شہید کے والد غلام سرور چنو کو قومی پرچم اور شہید کی وردی بطور یادگار پیش کی، جبکہ شہید کی جرات، بہادری اور عظیم قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بقیہ 56

کہا کہ ہم جشن ولادت صلی اللہ علیہ وسلم منانے والے بڑے خوش نصیب ہیں جو اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کا جشن بڑی عقیدت و احترام سے مناتے ہیں، جس پر گھر، علاقے، شہر، صوبے اور ملک میں امن، سلامتی اور رحمتیں آتی ہیں اور شہروں اور بستیوں پر اللہ کی رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں۔ میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جشن خوب منائیں اور اپنے گھروں اور علاقوں کو سجائیں۔ عرس مبارک کے موقع پر سید مطہر علی شاہ حسینی، سید عرفان علی شاہ، سید عامر علی شاہ، سائیں امجد علی بھٹو، ماما مقبول احمد بھٹو، غلام رسول بھٹو، ارباب خان بھٹو، فقیر سرفراز احمد حسینی، فقیر محمد ابراہیم شیخ حسینی اور دیگر نے شرکت کی۔ دریں اثناء گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول چانڈکا کالونی میں میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پروگرام انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ جس میں ہیڈ ماسٹر افتخار علی سانڈانو، عبدالرزاق میمن، امیر علی کلہوڑو، سہیل احمد جوکھیو، نوید علی کیہر، غلام مرتضیٰ اور سکول کے دیگر ٹیچرس اساتذہ کرام نے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بیان کئے۔ اس موقع پر طلباء نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ پر تقاریر کیں اور نعت پاک بھی پڑھی گئیں۔ آخر میں کھڑے ہوکر ادب کے ساتھ مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام درود و سلام پڑھا گیا۔

بقیہ 57

ہیں، جبکہ انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شہریوں کو تحفظ دینے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ انہوں نے معروف تاجر صلاح الدین نورزئی کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دن دہاڑے شہریوں کو فائرنگ کرکے قتل کردینا اور قاتلوں کا فرار ہوجانا کوئٹہ میں امن و امان کی انتہائی ابتر صورتحال کی واضح عکاسی کرتا ہے۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، مگر آج کوئٹہ کا تاجر، مزدور، عام شہری اور معصوم بچے تک خود کو محفوظ تصور نہیں کرتے۔ رہنماؤں نے کہا کہ سیف سٹی کے نام پر اربوں روپے کے کیمرے نصب کیے گئے، شہر میں جگہ جگہ چیک پوسٹیں اور ناکے قائم ہیں

بقیہ 58

کونسل پدگی چاغی سید شجاعت حسین شاہ نے اپنے جاری کردہ مشترکہ تعزیتی بیان میں چاغی کے قد آور قبائلی رہنماء ملک کریم داد محمد حسنی کی شہادت کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ضلع چاغی کے عوام کے لیے ایک دوراندیش اور خیر خواہ انسان کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ملک کریم داد محمد حسنی کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے آمین ثم آمین۔

بقیہ 59

وقار ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا آغاز علمدار چوک سے ہوا جو شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی بیگاری کینال پل پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی کے شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم اور یوم دفاع کے حوالے سے خصوصی بینا فلیکس اٹھا رکھے تھے۔ اس موقع پر فضا "پاکستان زندہ باد" اور "پاک فوج زندہ باد" کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ ریلی کی قیادت قربان علی ملک، محمد بچل قمبرانی، عارف حسین شیخ، راشد علی ببر، ارسلان لغاری اور دیگر مقامی رہنماؤں نے مشترکہ طور پر کی۔ بیگاری کینال پل پر اختتامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان کی بہادر مسلح افواج نے ہر مشکل دور میں ملکی سرحدوں کی حفاظت کی ہے اور دشمن کے ہر ناپاک عزائم کو ہمیشہ خاک میں ملایا ہے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ 6 ستمبر 1965ء کا دن ہماری تاریخ کا روشن باب ہے، جب پاک فوج اور پوری قوم نے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر بے مثال بہادری اور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ مقررین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یوم دفاع ہمیں وطن پر جان نثار کرنے والے شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، اور پوری قوم اپنے محسنوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ رہنماؤں نے زور دیا کہ موجودہ حالات میں ملک کی سلامتی، خودمختاری اور استحکام کے لیے ہمیں سیاسی اور گروہی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر ایک پرچم تلے متحد رہنا ہوگا۔ ریلی کے اختتام پر وطنِ عزیز گلشنِ پاکستان کے امن، ترقی اور سلامتی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

بقیہ 60

غازیوں کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے پیارے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔ 6 ستمبر ہماری قومی تاریخ میں جرات، بہادری، عزم اتحاد کی علامت ہے، پوری قوم اپنے بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ فیاض محمود شیخ نے کہا کہ 1965ء کی جنگ میں پاک فوج، قوم نے اتحاد و یکجہتی کا بے مثال مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم ناکام بنائے۔ ہمارے شہداء غازیوں کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے پوری قوم اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں ملکی دفاع صرف سرحدوں کی حفاظت تک محدود نہیں بلکہ تعلیم، معیشت، سائنس و ٹیکنالوجی قومی یکجہتی کے شعبوں میں ترقی بھی دفاعِ وطن کا اہم تقاضا ہے۔ نوجوان نسل ملک کا قیمتی سرمایہ ہے، طلبہ محنت، دیانت، نظم و ضبط مثبت سوچ اپنا شعار بناتے ہوئے پاکستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں، اس موقع پر سابق وفاقی وزیر نے انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے شہیدوں کی قربانیوں کی قدر کرتے ہوئے ملک کی سلامتی، خودمختاری استحکام کے لیے متحد رہنا ہوگا۔ پاکستان کی ترقی خوشحالی کے لیے ہر شہری کو اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔

بقیہ 61

بیان میں چاغی کے بزرگ سیاسی وقبائلی رہنماء ملک کریم داد محمد حسنی کی شہادت کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک دوراندیش اور خیر خواہ انسان تھے۔ انہوں نے مرحوم کی درجات کی بلندی کے لیے بارگاہ خداوندی میں خصوصی طور پر دعا کی اور دعا کی کہ اللہ تبارک وتعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

بقیہ 62

اہتمام کیا ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ جو کہ ڈی ایچ او چاغی تھے ان کا تبادلہ چاغی سے محکمہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ کردیا گیا ہے الوداعی تقریب اور ٹی پارٹی میں سابقہ ڈی ایچ او چاغی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، پی پی ایچ آئی کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر وہاب بلوچ، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے اور پی ایم اے چاغی کے صدر ڈاکٹر شیر محمد خان سنجرانی، پی ایم اے کے سیکرٹری ڈاکٹر جلال نوتیزئی، پریس سیکرٹری وڈی ایس او چاغی ڈاکٹر صابر یاگیزئی، ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر خلیفہ عبدالباسط ہیجباڑی سمیت دیگر بھی موجود تھے پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے ضلعی صدر ڈاکٹر الٰہی بخش سالانی، گرینڈ الائنس ضلع چاغی کے جنرل سیکرٹری میر نور علی خان سنجرانی، ڈاکٹر اکرم بڑیچ، ملک ظفر نوتیزئی سمیت محکمہ ہیلتھ کے دیگر عہدیداروں نے بھی کافی تعداد میں شرکت کی ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے تقریب سے خطاب کے دوران کہا کہ تقرریاں اور تبادلے ملازمت کا حصہ ہوتے ہیں مگر مختصر سی پیریڈ میں انہوں نے چاغی میں کافی اچھا وقت گزارا ہے یہاں کے عوام اور محکمہ صحت کے ملازمین نے جو عزت دی ہے وہ اسے ہرگز فراموش نہیں کریں گے

بقیہ 63

تعداد میں شرکت کی، سوراب فیملی پارک کا افتتاح ڈپٹی کمشنر سوراب صاحب زادہ نجیب اللہ، 61 ونگ کے کمانڈر کرنل سید فخر طلحہٰ رفیق، ایس پی سوراب خورشید بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سلمان علی اور میجر عباس علی نے فیتہ کاٹ کر کیا، اس موقع پر شرکاء نے پارک کے قیام کو اہل سوراب کے لیے ایک مثبت اور خوش آئند اقدام قرار دیا، افتتاحی تقریب کے موقع پر فیملی پارک میں مختلف اقسام کے اسٹالز بھی لگائے گئے تھے، جہاں بچوں اور خواتین کے لیے مختلف تفریحی و دلچسپ سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا، ڈپٹی کمشنر سوراب صاحب زادہ نجیب اللہ اور کمانڈر 61 ونگ کرنل سید فخر طلحہٰ رفیق نے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا، جہاں منتظمین اور متعلقہ افراد کی جانب سے انہیں اسٹالز اور وہاں موجود سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی

بقیہ 64

پی سٹی خدا بخش پہنور اور ڈی ایس پی صدر تنویر حسین شاہ نے مشترکہ طور پر کی۔ فلیگ مارچ میں سٹی اور صدر سب ڈویژنز کے پولیس افسران و جوانوں کے ساتھ ساتھ شہباز ایئر فورس کے افسران اور جوانوں نے بھی بھرپور شرکت کی۔ یہ فلیگ مارچ 15 مددگار سینٹر سے روانہ ہوا اور شہر کی اہم شاہراہوں بشمول قائد اعظم روڈ، شکارپور روڈ، ایئرپورٹ روڈ، فیضانِ مدینہ روڈ، ایس پی چوک، سول ہسپتال روڈ، شکارپور روڈ اور شہباز ایئر بیس کے اطراف کا گشت کرتے ہوئے دوبارہ 15 مددگار پر اختتام پذیر ہوا۔ ترجمان جیکب آباد پولیس کے مطابق فلیگ مارچ کا بنیادی مقصد یوم دفاع کے موقع پر شہر میں امن و امان کی فضا برقرار رکھنا اور عوام میں تحفظ کے احساس کو فروغ دینا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جیکب آباد پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر الرٹ ہے۔

بقیہ 65

کی حدود میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے راہگیر خاتون جاں بحق جس کی شناخت نہ ہوسکی۔ حادثے کے بعد ایدھی ایمبولینس کے ذریعے خاتون کی لاش ایدھی سرد خانہ سہراب گوٹھ منتقل کردی گئی۔

بقیہ 66

وصولی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی اور مختلف علاقوں میں جاری ریکوری مہم سے متعلق آگاہ کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان نے کہا کہ سرکاری واجبات کی بروقت اور مکمل وصولی ضلعی انتظامیہ اور محکمہ ریونیو کی اہم ذمہ داری ہے، اس حوالے سے کسی بھی قسم کی سستی یا غفلت قابل قبول نہیں ہوگی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ زمینداروں اور کاشتکاروں سے سرکاری واجبات کی وصولی ہرصورت یقینی بنائی جائے اور جن افراد پر سرکاری واجبات تاحال بقایا ہیں، انہیں فوری طور پر نوٹسز جاری کیے جائیں تاکہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنے واجبات جمع کراسکیں انہوں نے کہا کہ سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جائے اور ریکارڈ کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد نادہندگان کی فہرستیں مرتب کی جائیں۔ ایسے افراد جو بار بار نوٹسز کے باوجود واجبات کی ادائیگی سے گریز کررہے ہیں، ان کے خلاف قانون اور ضابطے کے مطابق بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر خالد خان نے مزید کہا کہ ریونیو ریکارڈ کو مکمل طور پر اپ ڈیٹ رکھا جائے اور واجبات کی وصولی کے حوالے سے روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کا جائزہ لیا جائے

بقیہ 67

کرنے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اقدامات سے واضح ہوتا ہے کہ اسمبلیاں اور جمہوری حکومت کا نعرہ محض دکھاوے کے لیئے ہے عملی طور پر ملک میں بدترین مارشل اور اظہار رائے پر قدغن کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ساٹھ سالہ ایک ضعیف العمر ڈاکٹر جس کا تعلق بلوچستان کے صف اول کے اکابرین کے خاندان سے ہے محض ایک پریس کانفرنس کو جواز بنا کر رات کے اندھیرے میں ان کے گھر پہ چھاپہ مار کر گرفتار کرنا بیان میں مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر عائشہ فیض کے خلاف مقدمہ فی الفور واپس لیکر انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے۔ او آئی ایل ایف بلوچستان کے جنرل سیکریٹری عبدالحکیم زرین کو فوری طور پر رہا کیا جائے

بقیہ 69

نائب صدر میر اعجاز خان سنجرانی نے ممتاز بزنس مین قاضی علاؤالدین سنجرانی کے ہمراہ ہسپتال پہنچ گئے اور بابو نوراحمد محمد زئی کی آپریشن کے دوران ہسپتال میں موجود رہے ان کے علاج و معالجہ کی نگرانی کرتے رہے جو کہ ان کی انسان دوستی کا مظہر ہے ڈی ایس پی پولیس عابد شیرزئی بھی بابو نوراحمد محمد زئی کے ساتھ ہر وقت موجود رہے انہوں نے اہلیان نوکنڈی و ضلع چاغی اور تمام عالم اسلام سے اپیل کی کہ بابائے بجلی و پانی نوکنڈی بابو نوراحمد محمد زئی کی جلد از جلد صحت یابی کے لیے بارگاہ خداوندی میں خصوصی طور پر دعا کریں تاکہ اللہ تبارک وتعالیٰ انھیں جلد از جلد شفاء دیں اور دوبارہ نوکنڈی کے عوام کی خدمت میں لگے رہے دریں اثناء بابو نوراحمد محمد زئی اور ان کے اہلخانہ نے سابقہ صوبائی مشیر میر اعجاز خان سنجرانی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کے انسان دوستی کے جذبے کی ستائش کی۔

بقیہ 70

ہوئے فوری اصلاحات کی ہدایات جاری کیں۔ دورے کی اہم تفصیلات و ہدایات درج ذیل ہیں ڈاکٹروں کے لیے سفید اپیرن کی پابندی: ڈاکٹروں کی جانب سے وائٹ اپیرن نہ پہننے پر شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیوٹی کے دوران سفید اپیرن کا استعمال لازمی بنایا جائے

بقیہ 71

نیشنل پارٹی کے رہنما مشکور انور بلوچ، فدا جان بلیدی، بی ایس او پجار کے چیئرمین بوہیر صالح، محمد طاہر بلوچ، معتبر شیر جان، اقبال بلوچ، نوید تاج اور دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے۔ تربت پریس کلب کے صدر حافظ صلاح الدین سلفی اور فنانس سیکرٹری مقبول ناصر نے انہیں پریس کلب میں جاری تعمیراتی کاموں اور صحافیوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ انہوں نے واجہ پھلین بلوچ کی جانب سے اپنے ایم این اے فنڈز سے تربت پریس کلب کے ڈیجیٹل اسٹوڈیو کی تعمیر کے لیے 40 لاکھ روپے کے فنڈز کے اجراء پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ نئی عمارت کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد ڈیجیٹل اسٹوڈیو کا کام شروع کیا جائے گا، ڈیجیٹل اسٹوڈیو کی تکمیل سے پریس کلب کے ممبران کو اپنے میڈیا چینلز کے لیے ویڈیو ریکارڈنگ اور دیگر ڈیجیٹل میڈیا سہولیات میسر ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ تربت پریس کلب بلوچستان کے ان اداروں میں نمایاں ہے جو اپنے ممبران کو جدید صحافتی اور ڈیجیٹل سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھارہا ہے۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی واجہ پھلین بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی کی ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ ادارے مضبوط اور مستحکم ہوں

بقیہ 72

کی یقین دہانی کرائی۔ آل پارٹیز کیچ نے واضح کیا کہ ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف صحت کے شعبے میں انتہائی اہم ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، ان کے ساتھ کسی بھی قسم کی بدسلوکی یا ناروا رویہ ناقابل قبول ہے۔ طبی عملے کو تحفظ اور باعزت ماحول فراہم کرنا ریاست اور متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ وفد میں آل پارٹیز کیچ کے کنوینر و نیشنل پارٹی کیچ کے صدر یونس جاوید، ڈپٹی کنوینر فدا جان بلیدی، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما نواب شمبے زئی، پاکستان نیشنل پارٹی عوامی کے ضلعی آرگنائزر میران حیات بلوچ، آل پارٹیز کیچ کے ترجمان نوید تاج، کیچ پی ایم اے کے صدر ڈاکٹر عبدالغنی اور پیرامیڈیکل ایسوسی ایشن کیر رہنما عبدالباقی بلوچ سمیت ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور مختلف رہنما موجود تھے۔

بقیہ 74

بعد شرکاء نے سردار عطا اللہ جان مینگل کی قومی و سیاسی خدمات اور شاہوانی اسٹیڈیم کے شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض حاجی الرزاق ناصر نے انجام دیے، جبکہ ریفرنس بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی آرگنائزر محمد ہاشم اتمان خیل کی سربراہی میں منعقد ہوا۔ مقررین نے اپنے خطابات میں کہا کہ سردار عطاءاللہ جان مینگل بلوچستان کی سیاسی تاریخ کی ایک اہم اور باوقار شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی پوری سیاسی زندگی میں بلوچستان کے عوام کے سیاسی، جمہوری اور قومی حقوق کے لیے آواز بلند کی۔ ان کی سیاست میں اصول پسندی، ثابت قدمی اور جمہوری جدوجہد کو نمایاں مقام حاصل رہا۔

بسیمہ'یوم دفاع پاکستان اور یوم شہدائے پاکستان کے موقع پر پروقار تقریب' قومی پرچم کشائی اور ریلی نکالی گئی

بسیمہ'یومِ دفاعِ پاکستان اور یومِ شہدائے پاکستان کے موقع پر پروقار تقریب،قومی پرچم کشائی

شہداء کی قربانیاں قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، ان کی لازوال خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا: مقررین

بسیمہ (نامہ نگار)6 ستمبر یومِ دفاعِ پاکستان اور یومِ شہدائے پاکستان کے موقع پر بسیمہ میں سول سوسائٹی کی جانب سے ایک پروقار اور خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر بسیمہ، ایس ایچ او بسیمہ، سول سوسائٹی کے نمائندوں، شہریوں اور نوجوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی تقریب کا آغاز قومی پرچم کشائی سے کیا گیا، جبکہ اس (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ بگٹی پولیس کی کاروائی
ملزم گرفتار منشیات برآمد

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار) ڈیرہ بگٹی پولیس کی کاروائی، ملزم گرفتار منشیات برآمد ایس پی ساؤتھ ڈیرہ بگٹی عبدالرؤف بابر کے ہدایت بر خلاف مہم گرفتاری انسداد منشیات مہم پر عملدرآمد کرتے ہوئے ایس ایچ او پولیس تھانہ ڈیرہ بگٹی (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر یومِ دفاعِ پاکستان ہماری قومی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش دن ہے' عبدالحمید رونجہ

پاکستان کی ترقی ، سلامتی اور استحکام کیلئے ہر محاذ پر اپنا کردار ادا کریں گے

سونمیانی وندر(نمائندہ بلوچستان آبزرور)6 ستمبر یوم دفاعِ پاکستان ہماری قومی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش دن ہے پاک فوج کے بہادر جوانوں اور پاکستانی قوم نے مل کر وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے قربانیاں دے کر لازوال مثال قائم کی ہے۔ ہم اپنے شہداء اور غازیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں جنہوں نے ملک کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ پاکستان (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

وندر'6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر نکالی گئی ریلی سے وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر عبدالحمید رونجہ خطاب کررہے ہیں

لورالائی' Pharma Getz کے زیرِاہتمام ہائپرٹینشن کی بروقت تشخیص اور مؤثر علاج پر خصوصی آگاہی

صحت کے شعبے میں جدید طبی معلومات کی فراہمی اور آگاہی پروگرامز کا انعقاد انتہائی اہمیت رکھتا ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں): Getz Pharma کے زیرِاہتمام PREACH Session Training کے حوالے سے لورالائی میں ایک اہم طبی آگاہی و تربیتی سیمینار منعقد ہوا، جس میں مختلف شعبہ ہائے طب سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز، طبی ماہرین اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ سیمینار کے چیف گیسٹ اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم تھے۔ تربیتی سیمینار کا مقصد طبی ماہرین اور ڈاکٹرز کو بلڈ پریشر (Hypertension) کی بروقت تشخیص، مؤثر علاج، احتیاطی تدابیر، روک تھام اور مریضوں کی بہتر نگہداشت کے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

تربت'بالی اسکلز ہب کے پہلے بیچ کے 120 طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس اور 15 میں لیپ ٹاپ تقسیم کی جا رہی ہے

بالی اسکلز ہب کے پہلے بیچ کے 120 طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس اور 15 میں لیپ ٹاپ تقسیم

نوجوانوں کو جدید علوم اور ٹیکنالوجی سے بہرہ مند کرنے کے مقصد سے بالی اسکلز ہب کی بنیاد رکھی گئی ہے

تربت (یلان زامرانی) بالی اسکلز ہب کے پہلے بیچ کے 120 طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس اور 15 میں لیپ ٹاپ تقسیم جدید علوم اور ٹیکنالوجی سے نوجوانوں کو دنیا سے جوڑا جاسکتا ہے، تقریب سے ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کا خطاب بالی اسکلز ہب تربت کے زیرِاہتمام تربت پریس کلب کے آڈیٹوریم میں فارغ التحصیل طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹس اور لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی اور میزبانی (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر ہماری قومی تاریخ کا ایک روشن اور ناقابلِ فراموش دن ہے' ہارون خان جمالی

اوستا محمد (منظور احمد قمبرانی) جمالی اقوام کے تمندار سردار محمد ہارون خان جمالی کی قیادت اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی ہدایت پر 6 ستمبر یوم دفاعِ پاکستان کے موقع پر گوٹھ سردار رستم خان جمالی بھرڑہ سے ایک شاندار اور پُرجوش ریلی نکالی گئی

بارکھان'6 ستمبر یومِ دفاع پاکستان کے حوالے سے ایک عظیم الشان ریلی

بارکھان (یعقوب کھیتران) سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی ہدایت پر میر ایوب خان کھیتران کی سربراہی میں بارکھان میں 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے حوالے سے ایک عظیم الشان ریلی نکالی گئی۔ ریلی میں شہریوں، سیاسی و سماجی کارکنوں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

آل پارٹیز کیچ کا ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف سے اظہارِ یکجہتی، واقعے کی شدید مذمت

ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف صحت کے شعبے میں انتہائی اہم ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں

تربت: (نامہ نگار) آل پارٹیز کیچ کے وفد نے کیچ میں گزشتہ روز ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کے ساتھ پیش آنے والے واقعے پر ان سے اظہارِ یکجہتی کیا اور واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو اپنے بھرپور تعاون اور حمایت (بقیہ 72 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں آٹے اور ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ شہری مشکلات کا شکار

20 کلو آٹے کا تھیلا مارکیٹ میں 2,880 روپے سے 2,900 روپے کے درمیان فروخت ہو رہا ہے

شہر میں 50 کلوگرام آٹے کے تھیلے کی قیمت بڑھ کر 7,250 روپے تک پہنچ گئی ہے' گیس 430 سے 450 روپے فی کلو کے اعلیٰ نرخوں پر بلیک میں فروخت ہو رہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں بنیادی ضروریاتِ زندگی کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ جاری ہے، آٹے کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ سامنے آیا ہے جبکہ ایل پی جی گیس بھی مقررہ سرکاری نرخوں سے زائد پر فروخت کی جا رہی ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق شہر میں 50 کلو گرام آٹے کے تھیلے کی قیمت بڑھ کر 7,250 روپے تک پہنچ گئی ہے، جبکہ 20 کلو آٹے کا تھیلا مارکیٹ میں 2,880 (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ' ارباب کرم خان روڈ پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش ناکام راہزن گرفتار

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ارباب کرم خان روڈ پر اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھیننے کی سنسنی خیز ویڈیو سامنے آگئی تفصیلات کے مطابق چھمنٹ کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ موٹر سائیکل پر سوار دو راہزن نوجوان کو اسلحہ کی زور پر روکر اس کی موٹر سائیکل چھین کر (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

تیل کی رسد کے کاروبار پر ضلع چاغی کے تمام لوگوں کا حق بنتا ہے' عرض محمد بڑیچ

موجودہ لسٹ کی وجہ سے علاقے کے عوام، قبائل ایک دوسرے سے دست و گریباں ہوتے جا رہے ہیں جو کہ ایک لمحہ فکریہ ہے

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) مسلم لیگ نواز رخشان ڈویژن کے صدر و عوامی بڑیچ پینل کے بانی حاجی میر عرض محمد بڑیچ سے بڑیچ فارم ہاوس امین آباد میں بابائے چاغی پینل کے سرکردہ رہنماء میر ثناء اللہ خان نوتیزئی، محمد حسنی عوامی پینل کے سرکردہ رہنماء حاجی صاحب خان محمد حسنی اور متاثرین انٹری لسٹ کے وفد نے مشترکہ طور پر ملاقات کی اس موقع پر مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

مسلم لیگ نواز رخشان ڈویژن کے صدر و عوامی بڑیچ پینل کے بانی حاجی میر عرض محمد بڑیچ میر ثناء اللہ نوتیزئی اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

بچی کی ورثاء کی تلاش

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) کمسن بچی اپنے والدین سے بچھڑ گئی ہے اس وقت ثناء اللہ قمبرزئی گیس ایجنسی لندن روڈ دالبندین والے کے پاس ہے

عقیدۂ ختمِ نبوت ہر مسلمان کے ایمان کی اساس اور اسلامی تشخص کا بنیادی جزو ہے' مولانا رفیق

یومِ ختمِ نبوت محض ایک تاریخی واقعے کی یاد تازہ کرنے کا دن نہیں بلکہ تجدیدِ عہد کا دن بھی ہے

7 ستمبر پاکستان کی آئینی و اسلامی تاریخ کا ایک نہایت اہم اور یادگار دن ہے' جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرستِ اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد سلیمان، حافظ دوست محمد مینگل، مولانا عبدالبصیر، حافظ رشید احمد، حاجی محمد شاہ لالا، مفتی نیک محمد فاروقی اور حاجی نعمت اللہ اچکزئی نے کہا ہے کہ 7 ستمبر 1974ء پاکستان کی آئینی و اسلامی تاریخ کا ایک (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی' آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ

6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے ہیڈکوارٹر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تربت میں شاندار تقریب کا انعقاد

تربت (یلان زامرانی)6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کی مناسبت سے ہیڈ کوارٹر ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تربت میں شاندار تقریب کا انعقاد، شہداء کو خراجِ عقیدت 6 ستمبر یومِ دفاع کے موقع پر ہیڈ کوارٹر ایف سی (ساؤتھ) تربت میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں جنوبی بلوچستان کے شہداء کی فیملیز کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔ تقریب میں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے شہداء کے لواحقین کے ساتھ یادگارِ شہداء پر پھولوں کی (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے پلس کنسلٹنٹس نیکسٹ جن ٹیکسیشن کے آفس کا افتتاح کردیا

برانچ مقامی کاروباری برادری کو جدید تقاضوں کے مطابق خدمات اور رہنمائی فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوگی

تربت (یلان زامرانی) تربت میں کاروباری، ٹیکس اور مالیاتی خدمات فراہم کرنے والے ادارے این پلس کنسلٹنٹس (Consultants NPlus) کی تربت برانچ کا افتتاح سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ افتتاحی تقریب میں کاروباری شخصیات، تاجر برادری، مختلف شعبوں سے وابستہ افراد اور ادارے کے سربراہ عبدی خان (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر ملکی تاریخ کا ایک اہم اور کارساز دن ہے' عرض محمد بڑیچ

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) حاجی میر عرض محمد بڑیچ نے کہا کہ یہ دن افواج پاکستان اور پاکستانی عوام کی بے مثال بہادری کا دن ہے آج ہی کے دن ہماری بہادر افواج نے ملک کے غیور عوام کے ساتھ مل کر ہمارے ازلی دشمن (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

وندر شہر میں دکانوں کے باہر سے تاریں چوری کرنے والا مبینہ گروہ ایک بار پھر سرگرم

وندر شہر کی مارکیٹوں اور گلی محلوں میں پولیس گشت بڑھایا جائے

سونمیانی وندر (رپورٹ۔زبیر بلوچ) وندر شہر میں دکانوں کے باہر سے تاریں چوری کرنے والا مبینہ گروہ ایک بار پھر سرگرم۔ آئے روز تار چوری کی وارداتوں نے شہریوں اور مارکیٹ کے دکانداروں کو پریشان کر کے رکھ دیا ہے۔ جبکہ دکانوں کے باہر نصب بجلی کی تاریں اور دیگر قیمتی سامان چوری ہونے سے دکانداروں کو ہزاروں روپے کے نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں اور دکانداروں کا کہنا ہے کہ وندر شہر میں چوری کی وارداتیں معمول بنتی جا رہی ہیں اور (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

تربت میں کاروباری، ٹیکس اور مالیاتی خدمات فراہم کرنے والے ادارے این پلس کنسلٹنٹس (ConsultantsNPlus) کی تربت برانچ کا افتتاح سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کر رہے ہیں

وندر میں کباڑی مافیا کا راج' چوری کا مال خریدنے کا کاروبار عروج پر

کیبل، پلاسٹک اور دیگر مواد جلانے سے اٹھنے والا کالا دھواں فضا میں شامل ہوکر بیماریوں کا سبب بن رہا ہے

سونمیانی وندر (رپورٹ/زبیر بلوچ) وندر میں کباڑی مافیا کا راج گلی گلی کباڑ دکانیں آباد چوری کا مال خریدنے کا کاروبار عروج پر پہنچ گیا، ذرائع۔ تفصیلات کے مطابق وندر شہر میں کباڑ کے کاروبار کی آڑ میں مبینہ غیر قانونی سرگرمیاں تشویشناک صورتحال اختیار کر گئی شہر کی تقریباً ہر گلی اور محلے میں کباڑی دکانیں اور کباڑ خانے قائم ہونے لگے جہاں بلا روک ٹوک مختلف اقسام کا کباڑ خریدنے اور فروخت کرنے کا سلسلہ دھڑلے سے جاری ہے۔ ذرائع کی (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

6 ستمبر یوم دفاع: شہداء کو سلام، غازیوں کو خراج تحسین۔ ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر

میلسی (جنرل رپورٹر)6 ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقع پر میلسی کی معروف سماجی شخصیت ڈاکٹر ذوالفقار احمد گاذر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 6 ستمبر صرف ایک تاریخ نہیں بلکہ قومی عزم، اتحاد، بہادری اور قربانی کی وہ روشن داستان ہے جو ہماری تاریخ میں ہمیشہ زندہ (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

واجہ پھلین بلوچ کا تربت پریس کلب کا دورہ

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اپنے دورِ حکومت میں ادبی، ثقافتی اور دیگر اداروں کی ترقی و استحکام پر خصوصی توجہ دی

تربت: (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی پنجگور/کیچ، چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے اطلاعات و نشریات واجہ پھلین بلوچ نے تربت پریس کلب کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نیشنل پارٹی کے قائد ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے ایم پی اے فنڈز سے زیرِ تعمیر عمارت اور پی ایس ڈی پی فنڈز سے تزئین و آرائش کیے گئے آڈیٹوریم کا معائنہ کیا۔ اس موقع (بقیہ 71 صفحہ 3 پر)

دعائے صحت کی اپیل

کراچی (پ ر) بابائے پانی و بجلی نوکنڈی بابو نور احمد محمد زئی جو کہ کچھ عرصے سے علیل تھے جن کا گزشتہ روز کراچی کے ایک نجی ہسپتال میں آپریشن کیا گیا سابقہ صوبائی مشیر و باپ پارٹی کے صوبائی (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

سردار عطاء اللہ مینگل کی پانچویں برسی اور شاہوانی اسٹیڈیم کے شہداء کی یاد میں تعزیتی و یادگاری ریفرنس

ریفرنس میں سیاسی و سماجی رہنماؤں، مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، کارکنوں، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور شہریوں نے شرکت کی

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے بزرگ بلوچ قوم پرست رہنما اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار عطا اللہ جان مینگل کی پانچویں برسی اور شاہوانی اسٹیڈیم کے شہداء کی یاد میں ایک پروقار تعزیتی و یادگاری ریفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ریفرنس میں سیاسی و سماجی رہنماؤں، مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، کارکنوں، قبائلی عمائدین، نوجوانوں اور شہریوں نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا، جس کے (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن پی ٹی الف ڈویژن ورکرز کنونشن اور احتجاجی ریلی

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) آل سندھ پی ٹی الف کے مرکزی صدر حاجی شفیع محمد سٹھیو کی قیادت میں سروس سٹرکچر کے نوٹیفکیشن ظاہر نہ و دیگر مطالبات کے حصول کیلئے لاڑکانہ (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

نیشنل پارٹی اداروں کی مضبوطی و استحکام کو اولین ترجیح دیتی ہے' جان محمد بلیدی

تربت: (یلان زامرانی) رژن اسلامی مجلس کیچ کے

ڈائریکٹر یلان زامرانی (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

چمن میں یومِ دفاعِ پاکستان کے حوالے سے پُروقار ریلی کا انعقاد

ملکی دفاع کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا

چمن (محمد صدیق مدنی) ضلع چمن میں یومِ دفاعِ پاکستان کے سلسلے میں ایک پُروقار اور شاندار ریلی کا انعقاد کیا گیا جس میں اساتذہ کرام، طلباء اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی کی قیادت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر چمن عبدالقدوس خان اچکزئی اور پرنسپل گورنمنٹ ماڈل ہائی اسکول چمن حاجی غلام سرور نے کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں قومی پرچم اٹھا رکھے (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

چمن میں یومِ دفاعِ پاکستان کے سلسلے میں ایک پُروقار اور شاندار ریلی نکالی جارہی ہے

کوئٹہ' یومِ دفاع کی مناسبت سے شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کیلئے ریلی

ڈپٹی کمشنر آفس سے نکلنے والی ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی واپس ڈی سی آفس پر اختتام پذیر

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر آفس سے نکلنے والی ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی واپس ڈی سی آفس پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ، اے سی کچلاک، اے سی صدر اور سول سوسائٹی نے شرکت کی۔ شرکاء نے سبز ہلالی پرچم اٹھا رکھے تھے اور پاک فوج کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ شرکا کا کہنا تھا آج کا دن شہداء کی عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جن کی بدولت پاکستان قائم ہے۔ ملک کی حفاظت کے لیے خون کا آخری قطرہ بھی قربان کردیں گے۔

جیکب آباد: ریجنل ڈائریکٹر محتسبِ اعلیٰ اکبر علی جاگیرانی کا سول اسپتال کا اچانک دورہ

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) محکمہ اطلاعات حکومتِ سندھ کے مطابق، ریجنل ڈائریکٹر محتسبِ اعلیٰ جیکب آباد اکبر علی جاگیرانی نے سول اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں موجود انتظامی و طبی نقائص پر سخت برہمی کا اظہار کرتے (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

اسمبلیاں اور جمہوری حکومت کا نعرہ محض دکھاوے کیلئے ہے' علی احمد کرد

ڈاکٹر عائشہ فیض کے خلاف مقدمہ فی الفور واپس لیکر انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے' راحب بلیدی

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان وکلاء ایکشن کمیٹی کے چیئرمین علی احمد کرد اور راحب خان بلیدی نے اپنے ایک بیان میں ریٹائرڈ پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کی ایک پریس کانفرنس کو جواز بنا کر انسداد دہشتگردی کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے گرفتاری اور کوئٹہ بار کے سینئر ممبر آئی ایل ایف بلوچستان کے جنرل سیکرٹری عبدالحکیم زرین کو ان کے چیمبر سے گرفتار (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ احتجاجی تحریک کے چوتھے مرحلے میں لاڑکانہ ڈویژن میں "ورکرز کنونشن" کا انعقاد ہوگا

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) کل 6 ستمبر بروز اتوار کو اساتذہ کی نمائندہ تنظیم آل سندھ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن پی ٹی الف ڈویژن لاڑکانہ کی جانب سے سندھ کے پرائمری اساتذہ کے سروس اسٹرکچر کی عدم دستیابی اور دیگر مسائل کے لیے پی ٹی الف کی جانب سے شروع کی گئی احتجاجی تحریک کے چوتھے مرحلے میں لاڑکانہ ڈویژن میں "ورکرز کنونشن" کا انعقاد ہوگا۔

اوستہ محمد ایس ایچ او حضور بخش جمالی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف مسلسل کارروائیاں

فرض شناس اور عوام دوست پولیس افسران کی حوصلہ افزائی کی جائے' عوامی حلقے

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) اوستہ محمد پولیس تھانہ صدر اوستہ محمد کے ایس ایچ او حضور بخش جمالی ایک بہترین شخصیت کے مالک اور فرض شناس پولیس افسر کے طور پر اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ ایس ایچ او حضور بخش جمالی کی جانب سے جرائم پیشہ اور قانون شکن عناصر کے خلاف مسلسل کارروائیوں کا سلسلہ (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

یوم دفاع 6 ستمبر کے حوالے سے اے سی سٹی امیر حمزہ بلوچ کی قیادت میں ریلی انسکمب روڈ سے گزر رہی ہے

وندر شہر کچرہ کنڈی بن گیا بدبو اور تعفن موذی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ

لوکل کونسل ملازمین کے مطالبات اپنی جگہ صفائی جیسی بنیادی شہری سہولت کی مسلسل بندش سے عام عوام متاثر ہو رہے ہیں

گندگی کے باعث مکھیوں اور مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوسکتا ہے اور شہریوں کو صحت کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

سونمیانی وندر (رپورٹ زبیر بلوچ) وندر شہر کچرہ کنڈی بن گیا۔ بدبو اور تعفن سے موذی بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ گلی محلوں، بازاروں اور سڑکوں کے کناروں پر جگہ جگہ کچرے کے انبار لگ گئے۔ آل بلوچستان لوکل کونسل فورم کی احتجاجی کال کے تحت میونسپل کمیٹی وندر کی جانب سے کام چھوڑ تا کہ بندی ہڑتال جاری ہے جس کی وجہ سے وندر شہر میں 18 روز سے صفائی نہ ہونے کے باعث سڑتے ہوئے کچرے سے اٹھنے (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

نوڈیرو' شہید فوجی جوان عبدالخالق چنہ گاؤں شکاری شیخ میں فوجی اعزاز کیساتھ سپرد خاک

پاک فوج کے افسران، سیاسی و سماجی شخصیات اور علاقہ معززین کی شرکت

نوڈیرو (رپورٹ: عابد بھٹو) کوہاٹ کے علاقے میں دشمنوں سے مقابلہ کرتے ہوئے شہادت پانے والے شہید فوجی جوان عبدالخالق چنہ کو نوڈیرو کے قریب گاؤں شکاری شیخ میں فوجی اعزاز کے ساتھ سپردِ خاک کردیا گیا۔ پاک فوج کی یونٹ 17 ایف ایف کے سپاہی عبدالخالق چنو کوہاٹ کے علاقے میں دشمن سے بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے تھے۔ شہید کی نمازِ جنازہ ان کے آبائی گاؤں شکاری شیخ میں ادا کی گئی، جس میں پنوں عاقل کینٹ سے (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

ونڈر، مین قومی شاہراہ پر نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے راہگیر خاتون جاں بحق شناخت نہ ہوسکی

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) وندر، مین قومی شاہراہ پر نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے راہگیر خاتون جاں بحق شناخت نہ ہوسکی، ایدھی ذرائع تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کراچی مین قومی شاہراہ N-25 پر وندر پولیس (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

جعفرآباد' سرکاری واجبات کی وصولی کے حوالے سے محکمہ ریونیو کے افسران اور عملہ مال کا اجلاس

سرکاری واجبات کی وصولی کے عمل کو مزید مؤثر اور تیز بنایا جائے' ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان

جعفرآباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان کی زیرِ صدارت سرکاری واجبات کی وصولی کے حوالے سے محکمہ ریونیو کے افسران اور عملہ مال کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں سرکاری واجبات کی وصولی کی موجودہ صورتحال، درپیش مسائل، مختلف مدات میں بقایاجات اور اب تک کیے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ افسران نے ڈپٹی کمشنر کو واجبات کی (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

یومِ دفاع: جیکب آباد پولیس اور شہباز ایئرفورس کا مشترکہ فلیگ مارچ، شہر بھر میں الرٹ

پولیس شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر الرٹ ہے

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) یوم دفاعِ پاکستان کے موقع پر امن و امان کے قیام اور شہریوں میں احساسِ تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے جیکب آباد پولیس کی جانب سے سب ڈویژن سٹی اور صدر میں ایک پروقار فلیگ مارچ کا اہتمام کیا گیا۔ فلیگ مارچ کی قیادت ڈی ایس (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

لاڑکانہ شہر میں جشن آمد رسول ﷺ کی تقریبات

ملک میں امن، سلامتی اور رحمتیں آتی ہیں اور شہروں اور بستیوں پر اللہ کی رحمت کے بادل چھا جاتے ہیں

لاڑکانہ (بیورو رپورٹ) لاڑکانہ شہر میں جشن آمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریبات کا سلسلہ جاری۔ آل سندھ پی ٹی الف سٹی لاڑکانہ کے صدر ارباب خان بھٹو کی رہائش گاہ پر جشن آمد رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم منایا گیا۔ جس میں سندھ کے مشہور و معروف درگاہ حسین آباد کے سجادہ نشین پیر سائیں سید عطاء اللہ شاہ بخاری حسینی نے خصوصی خطاب کرتے ہوئے (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد' قومی امن کمیٹی اور مرکزی مسلم لیگ کے زیرِ اہتمام یومِ دفاع پر پروقار ریلی کا انعقاد

جیکب آباد (رپورٹ: انیس جلھرانی) یوم دفاعِ پاکستان کے موقع پر گڑھی خیرو میں قومی امن کمیٹی (اے) اور پاکستان مرکزی مسلم لیگ کے اشتراک سے ایک بڑی اور پر (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

جعفرآباد' ڈپٹی کمشنر خالد خان سرکاری واجبات کی وصولی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سوراب فیملی پارک کا شاندار افتتاح

عوام کی بھرپور شرکت، خواتین اور بچوں کی موجودگی نے افتتاحی تقریب کو چار چاند لگا دیے

سوراب (نامہ نگار) سوراب میں عوام کو صحت مند تفریح، مثبت سرگرمیوں اور پُرسکون ماحول کی فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ سوراب کی جانب سے قائم کیے گئے سوراب فیملی پارک کا باقاعدہ افتتاح ایک پروقار اور شاندار تقریب کے دوران کر دیا گیا، افتتاحی تقریب میں ضلعی انتظامیہ کے افسران، عسکری حکام، سیاسی و سماجی شخصیات، خواتین، بچوں اور شہریوں نے بڑی (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

اظہار تعزیت

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) ممتاز سیاسی و قبائلی رہنماء ٹھیکیدار حاجی ملک نور بخش بڑیچ نے اپنے جاری کردہ ایک تعزیتی (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

اظہار تعزیت

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) چاغی کے بزرگ سیاسی و قبائلی شخصیت و سابقہ اسسٹنٹ کمشنر آغا سید مرید شاہ اور چیئرمین یونین (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

یومِ دفاع پاکستان ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہے، فیاض محمود شیخ

پاکستان کا دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے پوری قوم اپنی مسلح افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

شکارپور (رپورٹ شاہد گولہ) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور چیئرمین میونسپل کمیٹی شکارپور فیاض محمود شیخ نے یومِ دفاع پاکستان کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یومِ دفاع پاکستان ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہے، یومِ دفاع پاکستان ہمیں ان عظیم شہداء (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ میں انتظامیہ کی ناک کے نیچے قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے' مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ شہر جرائم پیشہ عناصر، قاتلوں، منشیات فروشوں، چوروں اور رہزنوں کا مرکز بنتا جا رہا ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور دیگر رہنماؤں نے امراء و نظماء کے نمائندہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ میں انتظامیہ کی ناک کے نیچے قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے، دن دہاڑے شہریوں کو قتل کیا جا رہا ہے اور قاتل واردات کے بعد باآسانی فرار ہوجاتے (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

دالبندین' ڈی ایچ او چاغی ڈاکٹر عبدالمالک کے اعزاز میں الوداعی تقریب

تقرریاں اور تبادلے ملازمت کا حصہ ہوتے ہیں مگر مختصر سی پیریڈ میں انہوں نے چاغی میں کافی اچھا وقت گزارا ہے

دالبندین (نامہ نگار علی احمد) پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے ضلعی سرپرست اعلیٰ ڈاکٹر حامد گل یوسفزئی نے اپنی رہائش گاہ واقع یوسفزئی ہاؤس کلی ملک خدائے رحیم دالبندین میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر چاغی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے اعزاز میں الوداعی ٹی پارٹی کا (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

پیرامیڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے ضلعی سرپرست اعلیٰ ڈاکٹر حامد گل یوسفزئی کی جانب سے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے اعزاز میں الوداعی ٹی پارٹی کے شرکاء

جیکب آباد: پاکستان تحریکِ انصاف کے وفد کی ٹھل آمد

عمران خان کی رہائی کیلئے 27 ستمبر کو اسلام آباد دھرنے کی اپیل

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) ٹھل پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنماؤں کی ٹھل آمد پر کارکنان اور عوامی بستیوں کی جانب سے پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے، جوش و خروش سے پرجوش نعروں کی گونج میں شاندار استقبال کیا گیا۔ قائدین کو اسٹیج پر لا کر سندھ کی روایتی ثقافت "پگڑی" (پٹکو) پہنائی گئی اور پرخلوص خوش آمدید کہا گیا۔ اس موقع پر کے پی کے کے وزیر اعلیٰ محمد سہیل خان آفریدی نے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کے عوام کا جوش و جنون اس بات کا ثبوت ہے کہ یہاں کے لوگوں کے ارادے اب بدل چکے ہیں۔

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور حاجی عین اللہ شمس امراء و نظماء کے نمائندہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں